بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر قسم نادر عجیب و غریب عملیات تعویزات لئے ہر کام و حاضری موکلات

دعوتِ موکلات

سِرّ الربانی فی علم الروحانی

دستکاری

موتیا بند

سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ
قادری چشتی نقشبندی سہروردی
عبد اللہ ٹاؤن ○ دیپالپور، ضلع اوکاڑہ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال روڈ چوک اردو بازار ○ لاہور و اوکاڑہ

نام کتاب ———— دعوت موکلات
مؤلف ———— سید محبوب علی شاہ
طابع ———— محمد ابوبکر صدیق
ناشر ———— صدیقی پبلی کیشنز لاہور
مطبع ———— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد ———— 500
بار ———— اول
کمپوزنگ ———— بخاری کمپیوٹر کمپوزرز
16- چیمبر اخبار لاہور (فون : 321580)
قیمت ———— -/45 روپے

تقسیم کار:

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور
فون نمبر : 7660736

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



دیباچہ

قارئین کرام پر یہ مخفی نہ رہے کہ اس بیاض میں خاکسار اکثر کتب عملیات میں تحریر شدہ اور مشائخ عظام میں مروجہ دعائے برھتی اصل اور قدیم مع اپنے مشائخ سے عطا کردہ عملیات اور قلبی اسرار قفل بخل کر توڑتے ہوئے فلاح عام کی خاطر حوالہ قلم کرتا ہے۔ جو حضرات خاکسار کی کوشش و محنت سے مستفید ہوں۔ وہ مخلص خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

فقیر حقیر سید محبوب علی شاہ بخاری قادری



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادر عجیب و غریب عملیات تعویزات برائے ہر کام اور حاضری موکلات

دعوتِ موکلات

سر الربانی فی علم الروحانی



سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ
قادری چشتی نقشبندی سہروردی
عبد اللہ ٹاؤن ○ دیپالپور، ضلع اوکاڑہ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال الدین ہسپتال اردو بازار
لاہور




سلسلہ سند اجازت دعائے برھتی

احقر سید محبوب علی شاہ کو خاص اس دعا کی جس طرح اس میں لکھی گئی ہے اجازت نامہ حاصل ہوئی ہے۔ پیر و مرشد قبل ہو اللہ شاہ بھر ڈکی سے ان کو اجازت سید پیر صل علی شاہ صاحب سے انکو اپنے پیر و مرشد سے سلسلہ وار حضرت شیخ شاذلیؒ کے خاندان کے ایک خاص بزرگ سید زین العارفین سے بمقام شہر مکہ میں اجازت حاصل ہوئی ہے درج کی جا رہی ہے تاکہ روزانہ ورد کرنے والوں کے لیے کوئی دقت نہ ہو، اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات اور ہر قسم دنیاوی حاجات اور تسخیر خلائق حاصل ہو۔ اور روزانہ دس مرتبہ ورد رکھنے سے ایک سال میں دعائے برھتی کا عامل بھی ہو جائے گا۔

(انشاء اللہ تعالیٰ)

ناشرین

سید محمد شاہ صائم بخاری — شیخ المشائخ حافظ عبد الغنی ساہیوال
سید عابد علی شاہ موجدریا — خواجہ حافظ عبد العزیز ساہیوال
سید ابو صالح چمن شاہ — مولانا بشیر احمد سمندری
سید ابو سعید گلشن شاہ — حاجی احمد علوی نارتھ ناظم آباد کراچی

ملک مقبول احمد کھوکھر لاہور — سید محمد احمد شاہ خداداد کالونی کراچی
تنویر عمر عرف لال بادشاہ شورکوٹ کینٹ۔ حکیم سید انوار الحق
سید نذیر احمد شاہ بمع پسران محمود آباد کراچی۔ حکیم رحمت علی
میاں غلام حنیف وٹو وحدت کالونی لاہور۔ حکیم سید محمد اسحاق
خواجہ حاجی ہیتم کنزانی۔ سید محمود علی شاہ۔ حکیم حافظ محمود الحسن
حکیم شہزادہ شاہ رُخ ولد محمد مقبول حسین لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہٖ واصحابہ اجمعین

دعائے برھتی عہدِ سلیمانی کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت بابرکت ہے اس کے اندر جو اسماء الٰہی ہیں ان میں اسم اعظم ہے۔ ان کے فضائل اور خواص کل اسماء اور عزائم پر فضیلت رکھتے ہیں۔ فن اعمال کے لوگوں میں یہ عہد بہت مشہور ہے۔

دعائے برھتی کے اسماء یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے ان اسماء کو عربی خط میں منتقل کیا ہے۔ ہزاروں لوگ مرشد کامل نہ ملنے کے اس علم کی تلاش میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور نقل کرنے میں بھی بہت اختلاف کیا ہے اور قوم تحیط وغیرہ بعض کا ہنوں نے ان اسماء شریفہ میں ایسے الفاظ ملا دیے تھے۔ جن کے پڑھنے سے کفر کا اندیشہ ہے۔

فقیر محبوب علی شاہ نے بہت سی کتابوں اور اولیاء کرام و مشائخ

یہ وزن سے مل کر نہایت صحیح طور سے بغیر تبدیل و تحریف کے جن میں کچھ شک نہیں ہے۔ لکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان ہی اسمار پر ہر علم روحانی کی اصل بنیاد ہے۔

اگر خدا توفیق دے اور اس علم روحانی کو تم نے حاصل کر لیا تو ایسے مقام میں صدر نشین ہو جاؤ گے۔ جہاں تمہارے باپ دادا کا گزر بھی نہ ہوا ہوگا۔ اور نہ تمہارے گرد کوئی پہنچے گا۔ اور نہ پہنچ سکے گا۔

اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی ضرورت ہے۔ اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہیے۔ اور اکثر ان مشائخوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ جو اس علم میں کمال رکھتے ہوں۔ طالب شوق کو فقیر محبوب علی شاہ کی طرف سے اجازت عام ہے۔ جس کا دل چاہیے عمل میں لاکر دعاءِ خیر سے یاد فرمائے۔

اس دعائے برہتی عہدِ سلیمانی کے اسمار کے خواص میں کچھ شک نہیں کرنا چاہیے۔ یہ اسمار الٰہی اس عہد کے ہیں۔ جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی سلطنت واپس آنے کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر کل جنات سے لیا تھا۔ اگر لکھنے والے اس عہد کے خواص میں بڑی بڑی ہزاروں کتابیں لکھ ڈالیں۔ تب بھی اس عہد کے پورے خواص نہ لکھ سکے۔ حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ اس عہد کے چوبیس اسمار الٰہی ہیں تمام جنات علوی اور سفلی سب موکلات ان اسمار کے تابع ہیں۔ کوئی ان کے حکم سے پیچھے نہیں رہ سکتا۔ فن عملیات کے ہر عمل میں ان اسمار کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان سے بڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ ان اسمار کے آگے کسی دوسرے عملیات کی ضرورت نہیں۔ جو عامل اس کو

اپنے عمل میں لے آئے۔ وہ ہر قسم کے اعمال کر سکتا ہے۔ مثلاً جنات کو حاضر کرنا۔ خزانوں کا نکالنا۔ ہر قسم جنات کا اثر دور کرنا۔ دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا۔ کسی کو مکان یا شہر سے نکالنا۔ دشمنوں میں جدائی ڈالنا۔ دور دراز سے کسی کو بلانا۔ حاجت روائی کے لیے کسی کے پاس ہاتف بھیجنا اور حُبّ و بغض اور ہر قسم خیر و شر کے اعمال ان اسمار سے کر سکتا ہے۔

طالب کو چاہیے کہ وہ ہر وقت خوف الٰہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات سے ایسی باتوں کی درخواست نہ کرے۔ جو حلال نہیں ہیں کیونکہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا موکلات سے حاصل کیا۔ تب بھی آخر خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے۔ عامل ہماری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا۔ تو محنت برباد اور حصول مقصد میں دیر لگتی ہے۔ اس واسطے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ہر کام کے واسطے شرطیں ہوتی ہیں۔ جن کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں ہوتا۔ پس یہ سات شرطیں ان شرائط جو عملیات میں ہوتی ہیں کے علاوہ ہیں۔ جن کو ہم بیان کرتے ہیں۔ طالب ان شرطوں کا پابند رہے۔



۱۔ پہلی شرط یہ ہے !

کہ اس فن کا طالب اکثر وقت اپنا خلوت یا نیک لوگوں کی صحبت میں گزارا کرے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر جس شخص پر یہ

اعتقاد رکھتا ہو کہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا۔ اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے:

کہ چھوٹے یا بڑے استنجے کو بہت کم جایا کرے۔ اور اکثر اوقات باوضو رہے۔ کیونکہ بغیر وضو رہنے میں جنات وغیرہ سے اذیت پہنچنے کا خوف رہتا ہے۔ اور اگر اثنائے عمل میں استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے۔



۳۔ تیسری شرط یہ ہے:

کہ جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے، وہ مکان عمارات سے بہت دور ہونا چاہیے۔ مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات یا مؤکلات کو حاضر کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ نہیں ہے۔

۴۔ چوتھی شرط یہ ہے:

کہ ہر وقت مکان خلوت میں خوشبو روشن رکھے۔ کیونکہ مؤکلات کو خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

۵۔ پانچویں شرط یہ ہے:

کہ کسی پر ظلم نہ کرے۔ یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے۔ اور نہ ان سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔



۶۔ چھٹی شرط یہ ہے:

کہ حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی اور یہ پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے کیونکہ اس کے سبب سے مؤکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے:

کہ اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے۔ اور شک نہ آنے دے۔ اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے۔ تو دوبارہ اس کو شروع کرے۔ بالکل ترک نہ کر دے۔ یہ شرطیں اس فن کی بہت ضروری اور اس کے اسرار میں سے طالب کو ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کو محض اس کی خاطر سے ظاہر کیا ہے۔ اگر ان پر عمل کرے گا۔ تو پھر اس عمل کا اہل ہو جائے گا۔ اور جلد ترقی کر سکے گا۔

اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔

جو شخص ان اسماء کا عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ سات روز کی ریاضت کرے۔ اور ایام ریاضت کی خوراک اس نسخے کے مطابق جو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھ جوش دیں پھر آٹا اس میں ڈال کر ٹکیاں بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔ مگر پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ اسی طرح سحری کو بھی کھائے۔ اور اسماء دعوت کو چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر

پہلے اس سے روزہ افطار کرے۔ اور ہر فرض کے بعد اس دعوت اسماء کو پینتالیس (۴۵) بار پڑھ کر مؤکلین کو اپنی اطاعت اور قضائے حوائج کا حکم کرے۔ یہاں تک کہ سات روز پورے ہو جائیں۔ بعد اس کے جب کسی مؤکل یا بادشاہ جنات کو حاضر کرنا چاہے۔ تو ہفتہ کے روز روزہ رکھ بخور عود الاسود روشن کرکے دعوت کو سات بار پڑھ کر جس جن یا مؤکل کو طلب کرنا ہو تو طلب کرے۔ اسی وقت حاضر ہوگا اور جو حاجت ہوگی اس کو پورا کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِیَّۃُ الْعُلْوِیَّۃُ وَالسُّفْلِیَّۃُ وَخُدَّامُ ھٰذِہِ
الْعَھْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ
بِعِزَّۃِ بَرْھَتِیَّۃٍ کَرِیْرٍ تَتْلِیَۃٍ طُوْرَانٍ مَزْجَلٍ
بَزْجَلٍ تَرْقَبٍ بَرْھَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِیْرٍ قَلْنَھُوْدٍ
بَرْشَانٍ کَظْھِیْرٍ نَمُوْشَلَخٍ بَرْھَیُوْلَا بَشْکَیْلَخٍ
قَزْمَزٍ اَنْغَلٍ لِیْظٍ قَبْرَاتٍ غَیَاھَا کَیْدَ ھُوْلَا شَمْخَاھِیْرٍ
شَمْخَاھِیْرٍ شَمْھَاھِیْرٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ
عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الْاِنْقِیَادُ فِیْ مَا
اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُعْتَزِّ لِیْ عِزِّ عِزَّہٖ وَ
اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ اِلٰی قَوْلِہٖ کَفِیْلًا
وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا السَّاعَۃَ وَاسْمَعُوْا وَ
اَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ



یہاں اپنی حاجت کا نام لیوے بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ
اِحْتَرَقَ مَنْ عَصٰی اَسْمَآءِ اللّٰہِ بِنَارِ الْمُوْقَدَۃِ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ عَاھَدْتُّمْ
بِھَا عِنْدَ بَابِ الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِ وَبِحَقِّ اَھْیًا
اَشْرَاھِیًا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّایْ وَاِنَّہٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ھَیًّا اَلْوَحَا ۲ ، اَلْعَجَلُ
۲ ، اَلسَّاعَۃِ ۲ ، بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

دنیا میں سب سے بڑا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس دعائے برہتی میں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہے۔ حضرت امام غزالی و خواجہ ابوالحسن شاذلی اور دیگر بزرگان دین تحریر فرماتے ہیں کہ تسخیر خلائق کے لیے دعائے برہتی کو ماہ سعید شب اتوار تنہائی جگہ پاک صاف با وضو بخور عود لوبان جلا کر اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور دعائے برہتی ۲۲۵ مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھے۔ عامل ہو جائے گا۔ لیکن جب دعا برہتی پڑھتے ہوئے جمیع ما امرکم بہ پر پہنچے تو یہ الفاظ کہیں۔

وَتَوَکَّلُوْا سَخِّرُوْا لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ
یَحْضُرُوْا لِیْ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبِنْتِ حَوَّا الْمُسَخَّرَاتِ
وَالْحَاضِرَاتِ اِلٰی ھٰذَا الْمَکَانِ وَجَلْبِ جَمِیْعِ
الْمَنَافِعِ وَوُسْعَتِ الرِّزْقِ وَدَائِمِ الْفُتُوْحِ وَ
دَفْعِ جَمِیْعِ الْمَضَرَّاتِ عَنِّیْ وَعَنْ مَا یَحُوْتُ

شَفِيْقٌ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ مَنْ
اَسْمَاءِ اللّٰهِ بِنَارِ الْمُوْقَدَةِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ
الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ عَاهَدْتُمْ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ
الْكَبِيْرِ وَ بِحَقِّ اَهْيَا اِشْرَاهِيَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتْ
اٰلِ شَدَّائِیْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ هَيَا
اَلْوَحَا ۲۔ اَلْعَجَلُ ۲۔ اَلسَّاعَةُ ۲۔ بَارَكَ اللّٰهُ
فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ ٥

ملا کر پڑھا کریں، اسی طرح روزانہ پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ بطور ورد چوبیس مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ عامل ہوجانے پر بردباری خوش خلقی وسعت حوصلہ اختیار کرے۔ اللہ کی مخلوق دن رات کھچتی ہوئی چلی آتی ہے۔ ہزاروں مخلوق کو فائدہ پہنچے گا۔ عامل کو چاہیے خیرات یتیموں، بیوگان، مسکین، غرباء، فقراء کو کھانے ولباس سے جس طرح فائدہ پہنچایا جاسکے پہنچائے۔ دن بدن ہر وقت عامل کے پاس مخلوق کا ہجوم لگا رہے گا۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل سے کامیابی نہ ہو تو اکل حلال اور ترک حیوانات کرکے عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔ اس سے بڑھ کر دنیا میں تسخیر کا کوئی عمل نہیں ہے۔ فقیر محبوب علی شاہ اجازت عام مخلوق خدا کو دیتا ہے۔ جس کا دل چاہے عمل میں لاکر فائدہ حاصل کرکے فقیر کو دعائے خیر سے یاد کرے۔



ارسال مؤکلان (ہر کام)

اگر کسی کے پاس کسی حاجت کے لیے مؤکل روانہ کرنا ہو تو بار پر ہیز

جلالی وجمالی یعنی جس چیز میں روح وجان رہتی ہو اس کا گوشت، مچھلی انڈا، دودھ، دہی، گھی اور بدبودار اشیاء مثلاً تھوم پیاز، ہینگ وغیرہ بالکل نہ کھائے۔ دن کو روزہ رکھے رات کو بعد نماز عشاء جگہ تنہائی میں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور دعائے پڑھتی ایک ایک بار پڑھے اور سورۃ الناس ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور ہر سینکڑہ کے بعد دعا پڑھے۔ مثلاً اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو یہ کلمات کہنے چاہئیں۔

اَجِيْبُوْا وَ تَوَكَّلُوْا اَيُّهَا الْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا
بِقَلْبِ فلاں بنت فلاں بِالْمُحِبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَ
عَطِّفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ ٥ تو مطلوب محبت میں بے قرار ہوکر
حاضر ہوگا۔

اگر قضائے حاجات کے لیے کسی کے پاس مؤکل بھیجنا ہو تو بطریقہ بالا اول وآخر درود شریف اور دعائے پڑھتی پڑھے اور سورۃ الناس ہزار بار پڑھتے وقت اور ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات کہے۔

اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا اَيُّهَا الْوَاسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا
عَلٰی فلاں بن فلاں فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاضْرِبُوْهُ بِا
السُّيُوْفِ وَالْحِرَابِ وَاَيْقِظُوْهُ وَسَمُّوْا لَهٗ حَاجَتِیْ
وَعَرِّفُوْهُ بِاسْمِیْ وَكُنْيَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ ط



پس وہ شخص صبح پہنچ کر حاجت روائی کرے گا۔
اگر اپنی محبت میں کسی کی نیند بند کرنی ہو تو سورۃ الناس کے ہر

سینکڑوں کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَجِیْبُوْ وَتَوَکَّلُوْ اَیُّهَا الْوَاسُ الْخَنَّاسُ بَعَقْدِ نَوْمِ فلاں بن فلاں حَتّٰی لَا یَاکُلُ وَلَا یَشْرَبُ وَلَا یَنَامُ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ وَسَخِّرْ لِیْ قَلْبَهٗ وَفُوَادَهٗ وَالْبِسُوْرُ وَحَانِیَتَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ۔

اگر عورت ہو تو جہاں قلبہ ہے وہاں قلبہا پڑھے پس مطلوب کی اس قدر نیند بند ہو گی کہ کھانا پینا سب کچھ بھول کر کپڑے پھاڑتا ہوا طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مؤکلات یا جنات کو حاضر کرنا

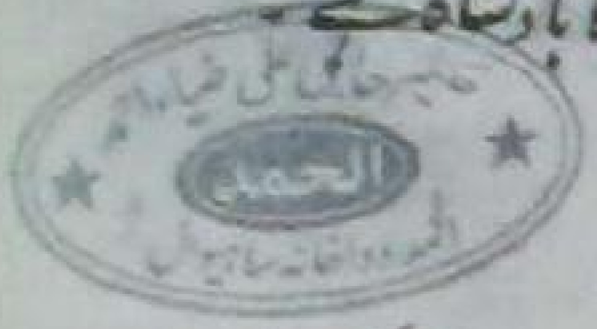
ایک پاک صاف نابالغ بچہ کی ہتھیلی میں خاتم غزالی لکھ کر اور لوبان کی دھونی روشن کر کے بچہ کی ہتھیلی کو دھونی کے دھواں کے مقابل کرکے دعوت برھتی پڑھتا جائے اور مؤکلات کو حکم دے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں تو ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی مؤکل کر دیں تب ان سے کہے کہ اس بچہ میں حلول کرو۔ اور بچہ کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ فوراً بچہ بے ہوش ہو جائے گا۔ اس وقت بچہ پر ایک پاک سفید چادر اوڑھا دیں۔ پھر بچہ کی طرف خطاب کر کے اسماء عہد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھے۔

وقالو لجلودهم شهدتم علینا قالوا انطقنا الله الذی انطق کل شیء انطق ایها الروح بحق



الذی انطق النملة لسلیمان بن داود علیه السلام وانطق عیسی فی المهد صبیا۔

اور ان کلمات کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کریں۔ صحیح خبر دے گا۔ مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ معلوم کرنا یا دو لشکروں میں حالت معلوم کرنا کہ کس کی فتح ہو گی۔ یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا گر یا کہ جو بھی سوال شریعت کے دائرے میں رہ کر کرو گے یا جو کچھ معلوم کرنا ہو دریافت کریں فوراً جواب دے گا۔ جب پھر فارغ ہو جاؤ تو مؤکل کو اس ترکیب سے جو آگے آتی ہے رخصت کر دے۔ بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا۔ جو شخص اس عمل پر کامیاب ہو گیا وہ دنیا کا بادشاہ ہے۔



خزانہ معلوم کرنا

اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں اس وقت تک پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات حروف حا لکھیں۔ پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں اور خشک دھنیا آگ پر روشن کرو اور اکیس بار دعوت برھتی کو پڑھو اور ہر بار مؤکلات کو حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ مؤکلات ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو اگر خزانہ نکالنے میں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ در پیش ہو تب لوبان ذکر سیاہ روشن کرو اور برھتی کو پڑھ کر مؤکلات کو اس کے مانع کے دفع کرنے کا حکم دو۔ پس ہر قسم کا مانع دفع ہو گا۔

اور خزانہ نکالنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے تسخیر محبت

اگر اپنے لیے یا کسی دوسرے کے لیے چاہو کہ مخلوق تم سے محبت کرے تو تم ناریہ اعظم کے ساتھ ایسے انڈا پر جو مرغی نے پہلے دیا ہو لکھ کر بخور لوبان کا دے کر دعوت پڑھتی سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مؤکلات کو اپنے یا اس شخص جس کے لیے عمل کرنا ہے حکم دیں، کہ فلاں کو فلاں سے محبت ہو جائے پس فوراً وہ شخص اس سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ لیکن انڈا ایسی جگہ دفن کریں جہاں تھوڑی تھوڑی گرمی پہنچتی رہے۔



تسخیر خلائق

یَا مُسْتَطِیْعُ اس اسم کو ایک سو تیس (۱۳۰) مرتبہ روزانہ صبح کو اول آخر مع تین تین مرتبہ درود شریف آخر پر ہمیشہ ورد رکھیں۔ پس ہر وقت مجمع خلائق تمہارے پاس لگا رہے گا۔ اور ہر طرح کا فائدہ بھی پہنچے گا اخلاق بلند رکھے۔

نقش برائے حب مجرب کا یہ بھی ہے۔ نقش لکھ کر دعائے برھتی پڑھ کر دم کریں۔ لوہے کے پترہ پر لکھ کر آگ میں رکھے اور لوبان جلائے مطلوب بے قرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا یہ نقش اعداد ۹۴۹

۷۸۶

۲۲۹	۲۴۳	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۴۲
۲۳۵	۲۲۸	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۹

احرق قلب فلاں بنت فلانہ بعشق محبت فلاں بن فلانۃ بے قرار شدہ حاضر آید بحق ھٰذہ الاسماء برھتیہ الوحا العجل الساعۃ الساعۃ۔

کا ہے بارہا تجربہ ہے۔



برائے حب

اور اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز جگہ سے طلب کرنا چاہو تب اتوار کے روز روزہ رکھو۔ اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھ کر بیالیس (۴۲) مرتبہ دعوت کو پڑھو۔ اور مؤکلات کو اس کے حاضر کرنے کا حکم دو۔ اور گوگل اور لوبان کا بخور روشن کرو مطلوب حاضر ہوگا۔

اور اگر تم کسی ظالم کو کسی شہر یا مکان سے نکالنا چاہو، تب ظالم غزالی کے مفرد حروف ا ج ھ ط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تابوت اور کوری ٹھیکری پر لکھو اور مر اور صبر اور لہسن کی دھونی روشن کر کے اس کے اوپر ٹھیکری کو رکھے رہو۔ اور سات بار یا اکیس بار دعوت کو پڑھو اور مؤکلات کو اس ظالم کے وہاں سے نکالنے کا حکم کرو، پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان کے دروازہ میں ڈال دو، وہ شخص نکل جائے گا۔

اور اگر کسی شخص کو اندھا کرنا چاہو تب ایک گندا انڈا لے کر اس پر مفردات ظالم کو ان کے اعداد کے موافق لکھو اور ۳ ف لکھو اور ۵ ل اور ۴ د اور اس شخص کا نام مشہور اور اس کی ماں کا نام بھی لکھو، پھر اس انڈے کو مر، صبر، پیاز کے چھلکے اور انڈے کے چھلکے کی دھونی روشن کرو اور دعوت کو اکیس (۲۱) بار پڑھو۔ اور کسی اندھیرے مکان میں دفن کر کے دھواں اس کے اندر کر دو۔ وہ شخص اندھا ہوگا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہیے۔ اور جو شخص اس بات کا مستحق ہو، اسی کے واسطے یہ عمل کرے

ورنہ اس کا وبال عامل پر ہوگا۔ اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اتارنا چاہے تب انڈے کو نکال کر حروف اس پر سے دھوڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے۔ اور اس کا منہ دھلائے، تندرست ہوگا۔

اور اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہے، اور وہ عورت فاجرہ یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مذکورہ ایک سرخ کاغذ میں لکھ کر سرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھے اور ایک نرسل کے اندر اس کو رکھ کر موم سے منہ اس کا بند کردے اور دھاگے کا سرا باہر نکال کر نہر جاری کے مشرق کی طرف دفن کردے۔ اور دعوت کو ۲۱ بار پڑھ کر اس پر دم کرے۔ اور مؤکلات کو خون کے جاری کرنے کا حکم کرے اور بخور بھی روشن کرے، خون عورت کا جاری ہوگا۔

اور اگر کسی ظالم کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں سفیدی گرم بھرے اور ایک کاغذ میں حروف مفردات خاتم بھی لکھ کر اس کے ساتھ رکھے۔ پھر مردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسمار کی طفیل فلاں بن فلاں کو بیمار کرو اور حلتیت کی دھونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا آتا نہ ہو دفن کردے، اور خود اس کے نشان کو معلوم رکھے۔ تاکہ وہ شخص ہلاک نہ ہو ورنہ اس کا گناہ اس کی گردن پر ہوگا۔ کیونکہ عمل سے مارنے والا ایسا ہے جیسے تلوار سے مارنے والا۔ اور جب اس کو تندرست کرنا چاہے، تو مچھلی کو نکال کر اس کے پیٹ سے سفیدی دُور کرے۔ اور کپڑے پر سے حروف وغیرہ کو دھوڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اور اس کے پانی سے نہلائے وہ شخص تندرست ہوگا۔

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر اور شر کے کل اعمال کیے جاتے ہیں۔ شروط ریاضت اور تقوے کے ساتھ اور عامل جب خیر کا عمل کرے مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا محبت وغیرہ کے واسطے یا فراخی رزق کے لیے تو اُن اعمال کو عروج ماہ کرنا چاہیے۔ اور اگر شر کے اعمال کرے، مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا یا زبان بند کرنی وغیرہ تب یہ اعمال نزول ماہ میں کرے۔

پس اگر تم کسی شخص کو کسی پر عاشق کرنا چاہو تب خاتم دعوت کو جو آگے آتی ہے۔ ایک کپڑے پر مطلوب کے پیر کی مٹی کو پانی میں گھول کر اس سے لکھو اور بتی بنا کر سبز مٹی کے چراغ میں جو کورا ہو چنبیلی کے تیل کے ساتھ روشن کرو۔ دن کو یا رات کو اور تم اس مکان میں تنہا ہو اور جاوی اور لبان ذکر کی دھونی روشن کرکے دعوت کو سات مرتبہ پڑھو اور مؤکلات کو طالب کے پاس مطلوب کے پہنچانے کا حکم کرو۔ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا۔

اور اگر اس سے ہلکا عمل چاہو اور پیر کے تلے کی مٹی نہ ملے تب خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دو۔ اور بخور مرکو روشن کرو۔ مطلوب حاضر ہوگا۔ دعوت کو سات بار پڑھنا چاہیے۔

اور اگر تم اپنے اور کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان میں محبت کرنا چاہتے ہو تب خاتم کو مع حروف ناریہ یعنی اھطم کے ساتھ اس انڈے پر لکھو جو مرغی نے پہل دیا ہو۔ اور اس کو بخور مذکور کی دھونی دے کر دعوت کو سات بار اس پر دم کرکے آگ میں دفن کرو اور مؤکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان

محبت کا حکم دو۔ کل مخلوق تم سے محبت کرے گی۔

اور اگر تم یہ چاہو کہ کوئی تم کو برا نہ کہے۔ اور سب تمہارے مسخر ہوں تب خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جاوی اور لبان ذکر کی دھونی دے۔ اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پر دم کرے اور موکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم کرے۔ عجیب تاثیر مشاہدہ کرے گا۔

اور اگر مرد بستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا۔ یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہے۔ تب دعوت اور خاتم کو بطریق مذکورہ ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران وگلاب سے لکھ کر عود و جاوی کی دھونی دے اور دھونی کے وقت سات بار دعوت پڑھے۔ اور موکلات کو دفع سحر یا مرد بستہ کے کھولنے یا جنوں کے دفع کرنے کا حکم دے۔ ایسا ہی ہوگا۔ بحکمہٖ تعالیٰ۔

اور اگر تم یہ چاہو کہ گھوڑ دوڑ میں کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور تم گھوڑے پر صحیح و سالم قائم ہو، پس خاتم اور دعوت کو بطریق مذکورہ مشک و زعفران وگلاب سے لکھ کر بخور مذکورہ کی دھونی دو اور دعوت عدد مذکورہ کے ساتھ پڑھو، اور موکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کرو۔ پھر اس کو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی میں رکھو۔ کوئی تم سے آگے نہ بڑھے گا۔

اور اگر تم کاغذ کے روپیہ بنانے چاہو تب ایک نیلگون کپڑا لے کر اس پر خاتم اور دعوت کو لکھو اور بیچ کے خانہ کو اتنا کشادہ رکھے کہ

قلب کی صورت اس کے اندر آجائے۔

پھر اس کپڑے کی ایک تھیلی بنائے۔ اور کاغذ کے چار ٹکڑے روپیہ کے برابر کترے اور ہر ٹکڑے پر دو حروف رفیق کے حروف میں سے لکھے۔ ایک ایک حروف دونوں طرف لکھ کر اور نواں حرف روپیہ کے اوپر آدھا اس طرف اور آدھا اس طرف لکھ کر اس روپیہ کو کاغذی روپیوں کے درمیان رکھے اور اس تھیلی میں بند کرے۔ پھر اس خاتم سلیمانی کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر تھیلی کو بیچ کی انگلی سے پکڑے اور یہ دھونی روغن کرکے اس تھیلی کو اس کے اوپر لگائے۔ کلنج۔ گوگل اور دعوت کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ ہاتھ کانپنے لگے اور تھیلی کے اندر کی آواز سنائی دے اس وقت جان لے کہ کاغذ کے روپیہ بن گئے بخور کو خاموش کرے اور موکلات کو رخصت کر دے۔ پھر تھیلی کو کھول کر دیکھے۔ کاغذ کے چاروں روپے چاندی کے بن گئے ہوں گے۔ ان چاروں کو خرچ کرے اور اس روپیہ کو رہنے دے جو چاندی کا رکھا تھا۔ اور لازم ہے کہ پہلے اس پر موم کا نشان کر دیا ہو تا کہ شناخت رہے۔ پھر اسی روپیہ کے ساتھ دوسرے روز عمل کرے۔ اس طرح ہمیشہ کرتا رہے۔ کچھ حرج نہیں ہے۔ حکم الٰہی سے روز بنتے رہیں گے۔



اجب یا جبرائیل

۴	۹	۲
۳		۷
۸	۱	۶

اق ل ب وا ھٰذا ال ک ا
غ ذ ف ض ۃ خ ال ص ۃ
علی سکتہ امیم نا ھٰذا

۷۸۶

ابیض

میمون

برقان

شمہورش

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۸۶

خاتم سلیمانی یہ ہے

شمہوش

ط

میم نون

۱

۷



ہر کام خیر و شر کے ضروری راز

معلوم ہو کہ ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ دعائے برحتی سے وقت مقررہ سیارگان کے ہر خیر و شر کے اعمال کیے جاتے ہیں جن کی وجہ سے فوری تاثیر ظہور میں آتی ہے۔ مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا امراء و بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا تسخیر خلائق ترقی در رزق و کاروبار اور فتح وغیرہ کے واسطے عروج ماہ میں کرنا چاہیے۔

اور شر کے اعمال مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا یا زبان بندی وغیرہ یہ سب اعمال نزول ماہ میں کیے جاتے ہیں۔

کیونکہ جب دن اور ساعت کی قوت سعید ہو گی۔ تو اعمال خیر ترقی وغیرہ کریں تو بہت جلدی تاثیر ظہور ہو گی۔ کیونکہ بہت سے اعمال ایسے ہیں جن کے واسطے دونوں سعید ستاروں کی ضرورت ہے۔ دو قوتوں سے مل کر کام بہت جلدی ہوتا ہے جو عامل دن اور ساعت سیارگان سعد و نحس سے واقف نہیں ہوتے وہ لوگ کام کرتے کرتے ٹکر مار کر تھک کر چھوڑ دیتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ کلام الٰہی یا تعویزات وغیرہ میں کوئی تاثیر نہیں کیونکہ یہ لوگ خود بے علم بے استاد اور بے مرشد ہوتے ہیں۔ صرف کتابوں کے دیکھنے سے علم حاصل نہیں ہوتا جب تک کسی استاد کامل سے حاصل نہ کیا ہو۔

لہٰذا معلوم ہوا کہ ہر کام کے لیے دو قبول ہیں۔

ایک قبول یہ ہے کہ کسی خاص ایک شخص کے لیے عمل کیا جائے۔

دوسرا قبول یہ ہے کہ تمام مخلوق کے واسطے کیا جائے۔ اس لیے خلاصہ لکھتا ہوں تاکہ ہر شخص ہر عمل میں کامیاب رہے۔ مثلاً ایک شخص کی محبت کے لیے کام کرنا ہے تو زہرہ کے دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر تمام مخلوق تسخیر خلائق وغیرہ کام کے لیے زہرہ کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرنا چاہیے اور حکام وغیرہ کے سامنے اپنی بزرگی عظمت کے واسطے شمس کا دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے۔

اور دو شخصوں میں صلح کرانی ہو تو مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور بادشاہوں پر اپنی حیثیت جمانے کے لیے شمس کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔

اور تمام مخلوق کے دلوں میں اپنی محبت قائم کرنے کے لیے شمس کا دن زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور دشمن کو مغلوب کرنا یا زبان بندی وغیرہ کے لیے مشتری کا دن زحل کی ساعت نزول ماہ میں کرے۔

اور مکان یا دکان میں خیر و برکت کے واسطے قمر کا دن مشتری کی ساعت میں کام کرے۔

اگر کسی مرد یا عورت کو زناکاری سے روکنا ہو تو عطارد کا دن زحل کی ساعت میں کام کرے۔

اگر کسی مفرور یا غائب شخص کو حاضر کرنا ہے تو قمر کا دن عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔



اور چور یا بھاگے ہوئے کے لیے قمر کا روز زحل کی ساعت لازم ہے۔

اگر دشمن کی آنکھ میں درد وغیرہ کرنا ہو تو زحل کا دن اور قمر کی ساعت میں کرے۔

اگر کسی بدکار عورت یا مرد کو جدا کرنا ہو تو مریخ کا دن اور زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔

اور بغض یا آگ لگانے کا عمل زحل کے دن زحل کی ساعت میں کرنا چاہیے۔

اگر مریض بیماری کے واسطے مریخ کا دن اور مریخ کی ساعت میں کام کرے۔

اگر ہذیان کرنا ہو تو زہرہ کا دن اور مریخ کی ساعت میں عمل

تعویذ دعا بد دعا جو بھی کام کرنے ہوں انہی وقتوں میں کریں۔ فوراً اثر ظاہر ہوگا۔

ہر دن کا ستارہ حسب ذیل ہے

جمعہ	بدھ	سوموار	ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار
زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

مختلف مصنفین نے معرفت ساعت کے دہ فوائد بیان کیے ہیں جو زمانہ حال میں کارآمد نہیں ہیں۔ اور عبارات کو بھی بہت طول دیا ہے فقیر اس جگہ ایک مختصر قاعدہ اور جدول نقل کرتا ہے جس سے ساعات کا بخوبی علم ہو سکتا ہے۔



واضح ہو کہ ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع تک پورے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں، یعنی ایک شبانہ روز کے جس موسم میں رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اور جس موسم میں دن بڑا ہوتا ہے اور رات چھوٹی ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ پورے چوبیس گھنٹے ایک رات دن کے ہوتے ہیں۔ اس کے ایک گھنٹہ تک ایک ستارہ کی ساعت رہے گی۔ اور جب دوسرا گھنٹہ شروع ہوگا، دوسرے ستارے کی ساعت شروع ہوگی۔ مثلاً ہفتہ کے روز پورے چھ بجے سورج طلوع ہوا پس چھ بجے سے سات بجے تک زحل کی ساعت ہے۔ پھر سات بجے سے آٹھ بجے تک مشتری کی ساعت ہے۔ اسی طرح جب تمام ہفتہ کے شب و روز کی ساعات کا حساب کرتے چلے جاؤ گے تو ہفتہ کی شب کی آخری ساعت قمر کی ہوگی۔ اور ہفتہ کے روز پہلی ساعت پھر زحل کی شروع ہوگی۔

اس جدول میں ساعات یومیہ ملاحظہ فرمائیں

جدول ہائے ساعات شب و روز

ہفتہ کا دن

۱ زحل	۲ مشتری	۳ مریخ	۴ شمس
۵ زہرہ	۶ عطارد	۷ قمر	۸ زحل
۹ مشتری	۱۰ مریخ	۱۱ شمس	۱۲ زہرہ



اتوار کی رات

۱ عطارد	۲ قمر	۳ زحل	۴ مشتری
۵ مریخ	۶ شمس	۷ زہرہ	۸ عطارد
۹ قمر	۱۰ زحل	۱۱ مشتری	۱۲ مریخ

اتوار کا دن

۱ شمس	۲ زہرہ	۳ عطارد	۴ قمر
۵ زحل	۶ مشتری	۷ مریخ	۸ شمس
۹ زہرہ	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

سوموار کی رات

۱ مشتری	۲ مریخ	۳ شمس	۴ زہرہ
۵ عطارد	۶ قمر	۷ زحل	۸ مشتری
۹ مریخ	۱۰ شمس	۱۱ زہرہ	۱۲ عطارد

سوموار کا دن

۱ قمر	۲ زحل	۳ مشتری	۴ مریخ
۵ شمس	۶ زہرہ	۷ عطارد	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

منگل کی رات

۱ زہرہ	۲ عطارد	۳ قمر	۴ زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

منگل کا دن

۱ مریخ	۲ شمس	۳ زہرہ	۴ عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

بدھ کی رات

۱ زحل	۲ مشتری	۳ مریخ	۴ شمس
۵ زہرہ	۶ عطارد	۷ قمر	۸ زحل
۹ مشتری	۱۰ مریخ	۱۱ شمس	۱۲ زہرہ

بدھ کا دن

۱ عطارد	۲ قمر	۳ زحل	۴ مشتری
۵ مریخ	۶ شمس	۷ زہرہ	۸ عطارد
۹ قمر	۱۰ زحل	۱۱ مشتری	۱۲ مریخ

جمعرات کی رات

[illegible]	۲ زہرہ	۳ عطارد	۴ قمر
۵ زحل	۶ مشتری	۷ مریخ	۸ شمس
۹ زہرہ	۱۰ عطارد	۱۱ قمر	۱۲ زحل

جمعرات کا دن

۱ مشتری	۲ مریخ	۳ شمس	۴ زہرہ
۵ عطارد	۶ قمر	۷ زحل	۸ مشتری
۹ مریخ	۱۰ شمس	۱۱ زہرہ	۱۲ عطارد

جمعہ کی رات

۱ قمر	۲ زحل	۳ مشتری	۴ مریخ
۵ شمس	۶ زہرہ	۷ عطارد	۸ قمر
۹ زحل	۱۰ مشتری	۱۱ مریخ	۱۲ شمس

جمعہ کا دن

۱ زہرہ	۲ عطارد	۳ قمر	۴ زحل
۵ مشتری	۶ مریخ	۷ شمس	۸ زہرہ
۹ عطارد	۱۰ قمر	۱۱ زحل	۱۲ مشتری

۱ مریخ	۲ شمس	۳ زہرہ	۴ عطارد
۵ قمر	۶ زحل	۷ مشتری	۸ مریخ
۹ شمس	۱۰ زہرہ	۱۱ عطارد	۱۲ قمر

ماہ قمری سعد منقلب ونحس

ثابت وسعید	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور نحس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں دعوت عمل شروع کر دیتے ہیں، اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں، اسلیے انتہائی ضروری ہے کہ ماہ سعید میں دعوت وغیرہ دی جائے۔ اگر منقلب مہینوں میں عمل کریں تو تاثیر الٹی ہو کر رجعت طاری ہو کر پاگل یا دیوانہ کر دیتی ہے جیسا کہ کئی مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں جو کہ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ نحس مہینوں میں عمل کا کوئی نہیں

ہوتا، عمل بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ لہذا ماہ سعید کا خیال کر کے عمل کرنا چاہیے تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکے۔



خواص و احکام روزہائے ہفتہ

روز ہفتہ: مکلاوہ اور غسل صحت و دوا خوردن اور بنیاد رکھنے اور تحویل مکان نقل مکان و خرید و فروخت چوپایہ اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کے لیے بہتر ہے۔

روز اتوار: نام رکھنے اور نیا کھانے اور نیا کپڑا پہننے سرخ کا اور آغاز تعلیم اور عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت بادشاہوں کے لیے نیک اور بہتر ہے۔

روز سوموار: مکلاوہ کرنے اور نام رکھنے غسل صحت زمین جوتنے یا بنیاد رکھنے تحویل و نقل مکان اور خرید و فروخت اسباب و چوپایہ اور سواری و سفر کے لیے بہتر ہے۔

روز منگل: غسل صحت و عملیات و دوا خوردن یا پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل و تحویل اور خرید و فروخت چوپایہ اور سواری و سفر کو بہتر اور نیک ہے۔

روز بدھ: مکلاوہ کرنے نام رکھنے نیا کپڑا پہننے نیا کھانا کھانے تعلیم زمین جوتنے بنیاد رکھنے تحویل مکان حجامت بنوانا و ملازمت سلاطین خرید و فروخت چوپایہ سواری کو نیک ہے۔

روز جمعرات: مکلاوہ کرنے نام رکھنے پوشش نو تعلیم وغیرہ مطابق بدھ کے نیک ہے۔

روز جمعہ: مکلاوہ لباس نو زمین جوتنا نو تعلیم، بنیاد رکھنا تحویل و خرید و فروخت حجامت اور سواری ہاتھی گھوڑا کو نیک ہے۔

فصل ایام سبعہ کے ملوک علویہ و سفلیہ اور کواکب و اقسام وغیرہ کے بیان میں اور علم روحانی کا یہی قاعدہ ہے



معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ نے سات آسمانوں اور سات ستارہ اور سات زمینیں اور سات سمندر اور سات روز اور سات اقلیمیں اور سات معدن اور سات ملوک علوی اور سات سفلی پیدا کیے۔ پس سات آسمانوں میں پہلا آسمان یعنے سب کے اوپر وہ ہے جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں۔ اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے۔ اور چھٹے آسمان کی مشتری سے اسی طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے۔ جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔ پھر ان آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہے۔ جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں۔ وہاں ایک مؤکل روحانی رہتا ہے۔ جو سب مؤکلوں کا بادشاہ ہے۔ اور میططرون علیہ السلام اس کا نام ہے۔ اسی طرح ساتویں زمین اور ساتویں سمندر پر ایک مؤکل ارضی خداوند تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔ جس کا نام میمون اناقوخ ہے۔ اور یہ

مؤکل زحل کے تابع ہے۔ اسی طرح چھٹی زمین کا مؤکل شمہورش مشتری کے تابع ہے۔ اور پانچویں زمین اور پانچوں سمندر کا مؤکل ابو یعقوب۔ احمر محزر مریخ کا تابع ہے۔ اور چوتھی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو المنور زولیعہ زہرہ کا مطیع ہے۔ اور دوسری زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النجا آشب برقان عطارد کا مطیع ہے۔ اور پہلی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النور ابیض قمر کا تابع ہے۔ اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے۔ جس کو بہموت کہتے ہیں۔ اس پر خدا نے ایک مؤکل ہیمون تتیاف نام مقرر کیا ہے۔ اور یہ مؤکل ساتوں زمینوں اور سمندروں کا حاکم ہے۔ اور میططرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم ہے۔ اور کل مؤکلات علوی اور سفلی اس کے ماتحت ہیں اور یہ مؤکلات جو آسمانوں میں میططرون کے محکوم ہیں۔ اس بات پر مامور ہیں۔ کہ مؤکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں۔ اور حکم احکام پہنچائیں۔ پس مؤکلات علوی مؤکلات سفلی کے حکام اور میططرون ان سب کا بادشاہ ہے۔ بعض حکما کا بیان ہے کہ میططرون نویں آسمان پر کھڑا ہوا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے۔ جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں۔ اور ان گرہوں کے ساتھ وہ مؤکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے۔ اور وہ کوڑا اس کا مثل شعلہ آتش کے روشن ہے۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے۔ اور اسمائے سریانی کا ذکر کرتا ہے۔ اس کے موتہ سے ایک نور نکل کر میططرون کے سامنے جاتا ہے اور میططرون اس کے عمل کو قبول کرتا ہے۔ اور اپنے کوڑے کو ہلا کر اس مؤکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت کی منزل کا مالک ہے

وہ مؤکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے مؤکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ ذرا توقف نہیں کر سکتا مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ اسمار سریانی کو نہایت صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور لحن کے پڑھا ہو، کیونکہ اگر اس نے غلط پڑھا تو مؤکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ اور خدا سے پناہ مانگیں گے یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل نہیں ہوتے۔ کیونکہ صحت الفاظی اور پابندی وقت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔

جب عامل معلوم ہو کہ ہر قسم کے اعمال پر جداگانہ مؤکل مقرر ہیں۔ جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ میططرون اس عمل کے مؤکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ اور وہ مؤکل عامل کی خدمت گزاری کو حاضر ہوتا ہے یعنی مؤکل ارضی کو حاضر کر دیتا ہے۔ اور قضاء حاجت کی تاکید کرتا ہے۔ جیسا کہ مذکور ہوا میططرون سب مؤکلات علوی کا حاکم ہے۔ اور مؤکلات علوی مؤکلات سفلی یعنی ارضی کے حاکم ہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی سفلی عامل کی اطاعت نہ کرتا۔ اس واسطے لازم ہے کہ جب کوئی مؤکل سفلی عامل کا کہا نہ مانے تب عامل اسمار الہی اور اس مؤکل علوی کا نام لے۔ جو اس مؤکل سفلی کا حاکم ہے۔ اس وقت عامل کے منہ سے نور نکل کر میططرون کے پاس پہنچے گا۔ اور علوی کو حکم دے گا تاکہ سفلی سے عامل کا کام کرا دے اور میططرون جب مؤکلوں کی طرف نظر کرتا ہے۔ مؤکل اس طرح تھر تھر اس کے خوف سے کانپتے ہیں۔ جیسے آندھی سے درختوں کے پتے اور ٹہنیاں کانپتی ہیں۔ اور فوراً اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم ملوک علویہ اور ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہیں۔ سب سے پہلا مؤکل علوی دوقیائیل ہے۔ اور ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت من حب یک شنبہ کا مالک ہے۔ دوسرا مؤکل شدخیائیل ہے اور ماتحت اس کا مرابیض دوشنبہ کا مالک ہے۔ تیسرا مؤکل معقیائیل ہے۔ اور ماتحت اس کا ابومحرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔ چوتھا مؤکل شنیائیل ہے۔ ماتحت اس کا برقان چہار شنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں مؤکل جھبیائیل ہے۔ اور ماتحت اس کا شمہورش پنجشنبہ کا مالک ہے۔ چھٹا مؤکل عینیائیل اور ماتحت اس کا زولعہ جمعہ کا مالک ہے۔ ساتواں مؤکل کسفیائیل ہے اور ماتحت اس کا میمون شنبہ کا مالک ہے۔

اور مؤکلات علوی کے اوپر اور سات مؤکلات حاکم ہیں چنانچہ اوقیائیل کا حاکم طططعیلیائیل ہے۔ اور شلحیائیل کا حکم صعطلکیائیل ہے۔ اور بعض صعیکمیمیائیل کہتے ہیں۔ اور معفیائیل کا حاکم ھطططیائیل ہے

اور شنیائیل کا حاکم ھھطططیائیل ہے۔

اور جمجلیائیل کا حاکم شطیائیل ہے۔ اور میطرون کا حاکم اعلیٰ —— طمیطغیلیائیل علیہ السلام ہے۔ اور معلوم ہو کہ ان مؤکلات کے اوپر اور مؤکلات بھی حاکم ہیں۔ مگر چونکہ ان کے ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے اور نیز بہت سخت اور دشوار بھی ہیں۔ اس سبب سے ہم نے ان کا بیان ترک کر دیا۔ پس پاکی ہے اس ذات پاک کو جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی جانتا ہے۔ حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی مؤکل یا شیطان کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لے کر فرماتا

ہے۔ کہ ہو جا۔ پس وہ مؤکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو معلوم کرے، وہ اس کے ذریعہ سے اس مؤکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب تم کو معلوم ہو کہ اگر خدا نے تم کو توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا پس تم اس مقام میں صدر نشین ہو گے جہاں تمہارے باپ دادا کا گزر نہ ہو گا۔ اور نہ کوئی تمہارے گرد کو پہنچ سکے گا۔ اور اس علم کے حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے۔ اور اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہیے اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔ جو اس میں علم کمال رکھتے ہیں۔

معلوم ہو کہ جب تم ان مؤکلات میں سے کسی مؤکل کو حاضر کرنا چاہو تب اس کے روز میں اس کو حاضر کرو۔ اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس مؤکل کو پیدا کیا ہے۔ یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہو گا۔ اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کر سکے گا۔ اور یہ اسماء سریانی زبان میں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ جب مؤکل کو طلب کرے تو اسی کے روز میں طلب کرے۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے کیونکہ وہ کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اس کو دے۔ شمس اس کو حاضر کر دے گا۔

اور پیر کے روز مرہ ابیض کو بلائے۔ کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے ہے۔ غرضیکہ اسی طرح تمام مؤکلات کو خیال کرنا چاہیے۔ اور مؤکل سفلی کے سامنے مؤکل علوی کو حاضر



کرنا نہ چاہیے۔

دعوات مؤکلات

یہ ہیں اور ان کے اندر وہ اسماء ہیں۔ جن کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے مؤکلات کو پیدا کیا ہے۔ جس مؤکل کو پیدا کرنا ہو، اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے۔ اور اس کے کوکب کا بخور روشن کرے۔ ان اسماء ہی کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں۔ یک شنبہ کے روز ابوعبداللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے۔

أَجِبْ يَا مُذْهِبُ مَا أَعْظَمَ سُلْطَانَ اللهِ إِخْتَرِقْ مَنْ عَصَى اللهَ بِنَارِهِ الْمُوْقَدَةِ اَهْنَا ۲ تَاهِ ۲ اِخْنِعْ ۲ اَهْيًا اَشَرَ اَهْيًا ادرنا ی اصبارت ال شدای یاہ ۲ صبوح ۲ ما اعزا صبا وتا القدیم الاولی أَجِبْ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ سُبُّوحٌ ۲ قُدُّوسٌ ۲ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ والروح ۲ الْوَحَا ۲ الْعَجَلُ ۲ السَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت روز دوشنبہ مرہ ابیض بن حارث مؤکل کے واسطے

أَجِبْ يَا مُرَّةُ بحق طهش طهشرة طهشوه جادوشه ۳ بار جنجروشه ۲ بار هبشره أَجِبْ يَا مُرَّةُ بِحَقِّ سام ۲ بار بالَّذِي تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا الْعَجَلُ ۲ بار الوحا ۲ بار السّاعه ۲ بار

دعوت روز سہ شنبہ ابی محرز احمر کے حاضر کرنے کے واسطے

أَجِبْ يَا أَبَا مُحْرِزِ الْأَحْمَرِ بحق اطفف ۲ بار اجلفف ۲ بار شفف ۲ بار لیطشلا ۲ بار شلادون ۲ بار لله ۲ بار هَلَل ۲ بار نفهتل ۲ بار جهلفف ۲ بار مهلقك ۲ بار حلنعص ۲ بار هلهلص ۲ بار شهليص ۲ بار نموه ۲ بار دملیخ ۲ بار أَجِبْ يَا أَحْمَرُ بحقها علیك وبحق الملك الغالب عَلَيْكَ سمسائیل وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وكذا العجل ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَة ۲ بار۔

دعوت چہار شنبہ برقان اصغر ابو العجائب کے واسطے

أَجِبْ يَا بُرْقَانُ بحق هث ۲ بار مدرث ۲ بار لولث ۲ بار الولہ ۲ بار لیوہ ۲ بار هلیون ۲ بار یاہ ۲ بار هیوث ۲ بار طلطلیوث ۲ بار هیا ۲ بار نوث ۲ بار اهیاش ۲ بار خَلَقَ اللهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ کرابیل اهیا شراهیا اذونای اصباوث ال شدای توکل یا برقان بکذا وکذا بحق الموکل بك میکائیل الذی لتسرع لخدمته العجل ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَة ۲ بار۔

دعوت پنجشنبہ شمہورش قاضی الجن کے واسطے

أَجِبْ يَا شمهورش بحق الملك الموكل بك الَّذي التسرع بخدمته صرفیائیل وبحق شطططش

۲ بار شطھش ۲ بار ملکؔ عحرش ۲ بار بعجرش
۲ بار ھبقا ۲ بار اَجِبْ یا شمھورش بحق
دردمیش ۲ بار وَبِحَقِّ مَافِیْ لَوْحِ الْقُدْرَةِ
مَکْتُوْبٌ اَنْ نَّتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ ۲ بار
الوحا ۲ بار اَلسَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت جمعہ زولعہ ابیض کے واسطے

اَجِبْ یَا اَبْیَض یا زوبعہ بِحَقِّ الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ
بِکَ عینیائیل الَّذِی تَسْرَعُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ
وَبِحَقِّ دموسی ابیہٖ بشلی جرھططبرح
اِذا لمرتات یا ابیض وَاِلاَّ اَعْرِضُھَا عَلَی النَّارِ
اَجِبْ وَاسْرَعْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بَارَکَ
اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ۔



دعوت شنبہ معزن سیاف سحابی ابی نوخ کے واسطے

اَجِبْ یا ابا نوخ وَبِحَقِّ الْمَلَکِ الْمُوَکَّلِ بِکَ الَّذِی
لَتَسْرَعُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ کسفیائیل وَبحق ازلی از
دار و اٰفحش ھلکما کثلطلش کلست رطہ نفاثم
بشمغلیص علشاقش مھراقش آثامقش ثقمونھش
ارکشایخ کیاغ بکشکیخ علمش لھش نموہ اجب
یامیمون یا اما نوخ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بحق
مَا اقسمت بِہٖ علیکَ الْعَجَلُ ۲ بار اَلْوَحَا ۲ بار
اَلسَّاعَةَ ۲ بار۔

دعوت ملوک یہی ہیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان کی قدر کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت کم یاب ہیں۔ اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گی۔

جو عمل تم کرو۔ اس کے ساتھ اس روز کے مؤکل کی دعوت بھی ان دعوتوں میں سے پڑھو۔ خواہ وہ کوئی سا عمل ہو۔ تو بہتر ہوگا۔ اور کام تمہارا انجام کو پہنچے گا۔ اور بہر حال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔ اور وہی ایسی چیز جس کے سبب سے تمام عالم علوی و سفلی مطیع ہوتا ہے۔ اور ریاضت ہر کام کی بنیاد ہے۔ اور ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس و جن کے شر سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔ کیونکہ اس عامل کے اکثر انسان و جنات دشمن ہوتے جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اسماء الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضرور ہے۔ تاکہ جن و انس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہے۔ لہٰذا آیتہ الکرسی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے۔ ہر جن و انس کے شر و فساد سے محفوظ رہے۔ اور جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسماء سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو۔ پس تم کو لازم ہے کہ آیتہ الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو۔ اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے۔ اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔ معلوم ہو کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی مقدم

اور ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں۔ بلکہ اس کے مطیع رہیں۔ اور ہر حکم کو بجا لائیں۔ اور جب عامل کسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہنچنے سے خوف رکھتا ہو۔ اس وقت آیتہ الکرسی ہی ہر شر مخلوق سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور ہر قسم جنات و انسان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ایک حجاب لکھا جاتا ہے۔ جس کا ورد رکھا کریں۔



یہ حجاب اصراف عام ہے

نھش ۲ بار شرا ۲ بار نھیطش ۲ بار شکیطش ۲ بار نوش ۲ بار اشترمقوش ۲ بار یعیخ ۲ بار احاحمیشا ۲ بار ابرزنا مونوساکھیعص حمعسق اُحْجُبُوْنِیْ یَاخُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَرْوَاحِ الْمُؤْذِیَةِ مِنْ کُلِّ ضَرَرٍ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ یَقْظَتِیْ وَ نَوْمِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ۔

اگر اس حجاب کو مرض صرع والے پر دم کرنا ہو تو حمعسق کے بعد یہ الفاظ کہے۔

اَحْرَقْتُكَ اَیُّهَا الْعَارِضُ السُّوْءُ مِنْ هٰذَا الْاٰدَمِیِّ اَوِ الْاٰدَمِیَّةِ اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْمُوْمًا مَدْحُوْرًا اُخْرُجْ مِنْهَا وَکُنْ مِنَ الصَّاغِرِیْنَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دم کریں ہر قسم کی صرع (مرگی) دور ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر

آیتہ الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی والے کے سر پر دم کریں تو فوراً صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

معلوم ہو کہ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہے۔ اس کو کئی ماہ پہلے سے ان حجابوں میں سے کسی حجاب کا ورد کرنا چاہیے۔ تاکہ حجاب کے مؤکلات اس کی حفاظت میں حاضر رہا کریں۔ اور پھر جنات یا شیاطین کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ جیسا کہ اکثر اس فن کے عاملوں کو در پیش ہوتا رہتا ہے۔ اور جب عامل یہ ورد حجاب وغیرہ کا اختیار کرے گا۔ اور پھر اس فن کی کوئی تصریف یا دعوت یا قسم کا عمل کرنا چاہے گا۔ جیسے کہ خلوت یا مندل یا استخدام وغیرہ کے عملوں میں تب اس کو اخفاء عام کا عمل کرنا چاہیے ضرور ہوگا۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ عامل جس جگہ عمل کرے۔ جنگل میں یا آبادی یا کسی جگہ میں ہو۔ وہاں جنات ضرور سکونت رکھتے ہیں۔ اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر پردہ اٹھا دے تو انسان جناتوں کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھے کہ تمام جگہ بھری ہوئی ہیں۔ اور جب یہ گزرتا ہے۔ تو وہ اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب عامل کسی جگہ جنات کے حاضر کرنے کے واسطے عمل کرتا ہے۔ تب اس جگہ جنات نہیں چاہتے کہ غیر جن ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آئے۔ تب وہ عامل کی اذیت میں کوشش کرتے ہیں۔ اور اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں۔ خداوند تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ"۔



غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں۔ اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں پڑا ہوا ہے۔ پس جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے۔ تو لازم ہے۔ تو پہلے اس قسم کو پڑھے جس کو اصراف عامر کہتے ہیں۔ کیونکہ اس فن کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے واسطے زجر و قہر رکھا ہے۔ اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کچھ نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھتے۔ کیونکہ اس قسم کے اسمار تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام طارش ہے۔ غالب ہیں اور اس کی تفصیل آگے آتی ہے۔

پس اس فن کے طالب کو لازم ہے کہ پہلے اس قسم یعنے اصراف عامر کو پڑھے پھر عمل شروع کرے۔ ورنہ اس جگہ کے جنات اس کا عمل فاسد کر دیں گے اور اکثر لوگوں کے اعمال اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائگاں ہوتے ہیں۔ اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ ان جناتوں کو گوارا نہیں ہوتا ہے۔ کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا موکلات آئیں۔ اور جب عامل عمل پڑھتا ہے۔ تو جنات اور موکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسمار الٰہی کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں۔ عامل کے سامنے نہیں آتے۔ اور عامل کا کام بغیر اُن کے سامنے ہوتے نہیں چلتا۔ اس واسطے تمام اعمال بغیر اس قسم یعنی اصراف عامر کے ناقص رہتے ہیں۔ اور جب عامل اسی قسم کو پڑھ لیتا ہے۔ تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں۔ اور کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت موکلات اور جناتوں کے بادشاہ عامل کے پاس آ کر بہت جلد



اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

نوٹ بہت ضروری

اگر طالب شوق عامل جو بھی عمل کرے مذکورہ بالا تمام ہدایت اور منازل وغیرہ اور قواعد کی پابندی عمل کے ساتھ ہر عمل کو بجا لائے گا۔ تو خدا کے فضل سے کامیابی ہوگی۔ اور موکلات ہر قسم کی اطاعت پوری کریں گے۔

اگر شرائط عمل نہ بجالائے گا۔ تو اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔

اسی سبب سے اس زمانہ کے لوگوں کے اکثر اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا طالب کو چاہیے کہ عملیات کے ہر اصول طریقے پر پابند رہے۔ کیونکہ جب طالب اسمار الٰہی پڑھتا ہے تو طالب کے منہ سے اسمار الٰہی کے اثر نور بن کر عرش تک پہنچتا ہے۔ اور موکلات علوی و سفلی تمام عامل کی خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ اور مطابق شرح و شریعت کے طالب کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اور ناکامی ان لوگوں کو ہوتی ہے۔ جو فن اعمال کے قواعد سے واقف نہیں۔ اور بغیر اجازت بے علم ناخواندہ بے عمل لوگوں سے سن سنا کر بغیر اجازت کامل کے عمل کرتے ہیں وہ لوگ ناکامیاب رہتے ہیں۔

⁘



دشمنوں کے ہر قسم کے ہتھیار بند کرنے کے واسطے

جب یہ منظور ہو کہ دشمن کا ہتھیار اپنے اوپر اثر نہ کرے، تو اس تعویز کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بدن اور کپڑوں اور مکان کا پاکیزہ ہونا شرط ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا
اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَيُوْنٌ حَبْسُوْنٌ مَهُوْبٌ
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ شَمْخَا۔ شَمَاخ۔ شمیاخ۔
شمخائیل۔ شمخ۔ ظفوش۔ ظلفیوش۔ معائیل

ادرنوش۔ طھطائیل۔ عمیائیل۔ عینائیل۔
شَمَاخ۔ مھنوش۔ یانوش۔ مدریوش۔ کشخائیل۔
شماخ العالی علی کلّ بزاخ اجیبوا وعقدوا
یامارد۔ ویاکمطھو ویا قشورہ ویاطیکل جمیع
السلاح واضربوا عن حاملی ھٰذَا الْاَسْمَآءِ بحق
سام افیخ افتوح طارش۔ مھوش۔ بارش۔
شفطورش عمیوش صنعنوش شمیح نقیاش
کمیخ ادریائیل مھائیل کشخائیل۔ عَمْیَائیل۔
عموئیل فلفائیل مھرائیل۔ عنیائیل۔ جبرائیل
نوق بلبسان اجنارکم ھو السمیع الْبَصِیْرُ
الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ الحی القادر الْمُقْتَدِرُ الْقَدِیْرُ
الَّذِیْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ ھُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ۝

اس ساری عزیمت کو لکھ کر سامنے رکھے اور ساری عزیمت کو سات دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر جس کے پاس یہ تعویز ہوگا۔ اس کو ہر قسم شر فساد مخلوق انس و جن خصوصاً ہر قسم کا ہتھیار اثر نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔ فقیر کی طرف سے عام اجازت ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ عمل میں لائیں۔





اسم اعظم آیت الکرسی معظم و مکرم

حضرت شیخ المشائخ غوث الاعظم سید محی الدین عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز سے منقول ہے۔ کہ آیت الکرسی اسم اعظم ہے جو تسخیر و حاضرات خلائق و فتوحات غیبی و ہر شر مخلوقات سے امان اور قبول دعا کے لیے بزرگان کاملین کا معمول و مجرب ہے۔

آیت الکرسی مع اسمائے باری تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ قَادِرٌ تَدِيْرٌ عَلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا خِلَافَ وَلَا كِذْبَ جَبَّارٌ قَهَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ حَافِظٌ حَفِيْظٌ رَقِيْبٌ وَكِيْلٌ نَاصِرٌ نَصِيْرٌ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ ذُو الْمَلَائِكِ وَلَا فَنَاءِ الْحُكْمِ حَكَمٌ بِرَحْكِيْمٍ بِحَقِّ نَبِيِّ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِي النُّوْرَيْنِ وَالْمُرْتَضٰى آئِمَّہ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ شَيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ سَخِّرْ لِيْ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنْ اَهْلِ الْاَرَضِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ الْقَادِرِيْنَ وَبِحِكْمَتِكَ يَا اَحْكَمَ الْحٰكِمِيْنَ يَا قَدِيْرُ يَا حَكِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اسم اعظم آیت الکرسی کے تصرف کے خواص و برکات

اطوار وظائف

شروع بروز جمعرات عروج ماہ قمری بعد نماز فجر رو بقبلہ ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر بہ روح حضرت غوث الاعظم سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھ کر بطریق بالا اسم اعظم آیت الکرسی چار چار مرتبہ اول بطرف مغرب پھر شمال پھر جنوب پھر مشرق ہر چہار طرف منہ کر کے پڑھے۔ پھر رو بقبلہ ہو کر اکتالیس مرتبہ اسم اعظم آیت الکرسی پڑھ کر پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح روزانہ بلا ناغہ ہمیشہ ورد رکھے۔ چند روز میں تسخیر خلائق اور حاضرات مخلوق اور فتوحات غیبی کے دروازے کھل کر تنگ دستی فقر و فاقہ سے خوش حال ہو جائے گا۔ اور تمام مخلوق کی نظروں میں عزیز ترین رہے گا۔ انشاء اللہ تعالٰی۔

اگر ملوک و سلاطین یا مطلوب خاص کو مسخر کرنا ہو تو حسب طریق بالا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مطلوب کی صورت اپنی آنکھوں میں حاضر کر کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مطلوب روز اول یا تین روز میں حاضر ہو کر ہمیشہ مطیع و فرمانبردار رہے گا۔ اگر کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل اول آخر سات مرتبہ اور تازہ پانی پر سات مرتبہ دم کر کے اپنے منہ پر مل کر مجلس میں جائے تو تمام اہل مجلس باادب تعظیم و تکریم سے پیش آئیں گے۔ اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔

اگر بطور حصار بوقت خواب چار چار مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف دم کر دیں۔ تو مؤکلات آیۃ الکرسی، دیو، پری، جن، بھوت، چڑیل اور ہر اذیت ناک جانور اور دشمنوں کے ہر حربہ سے حفاظت کریں گے۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

علی ہذا الکثر امراء، وزراء، ملوک، سلاطین، علماء، حکماء، فقراء اور اولیائے کرام کا معمول ہے۔ جس کے تصرف سے جمیع خلائق ان کو عزیز ترین رکھتی ہیں۔ فوائد اسم منظم و مکرم آیت الکرسی کے لاتعداد ہیں۔ مختصر تحریر کیے جاتے ہیں۔ باقی خواص و فضائل ورد کرنے والے پر خود منکشف ہو جاتے ہیں۔



نوٹ

اگر بوقت سونے کے ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے زور سے تالیاں مارے۔ جہاں تک تالی کی آواز جائے گی۔ اس جگہ

تک چور، ظالم، ڈاکو ہرگز نہیں آ سکے گا۔ اگر اس حد میں آ جاوے تو اندھا ہو جاوے گا۔

ایک رات میں مؤکل حاضر ہو کر ہر قسم کی حاجت برآری کرتا ہے

شب جمعہ کو سورۃ اخلاص کو چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ تلاوت کرے۔ بعد ازاں ذکر اسم اللہ ذات یا اللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیس (۵۶۲۱) بار پڑھے بعد ازاں ہزار بار درود شریف حضور اکرم ﷺ پر پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے۔ پھر اس کے بعد ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اسی جگہ زمین پر سو رہے۔ تو تیرے پاس خواب میں ایک فرشتہ آوے گا۔ اور جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ اس سے تجھ کو خبر دے گا۔ اگر ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت رکھے گا تو منجملہ صالحین اور اولیاؤں کے ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالےٰ۔



اسماء خاتم خیر

سریانی زبان کے حروف میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ اس سے طالب ہر کام کرتا ہے۔

اآم ااآ ھے ق

اگر کسی سے ملاقات کو جانا ہو تو خشک و زعفران سے ان حرفوں کو لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھیں جب کسی کی ملاقات کے لیے جانا ہو تو تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل کر جس کے پاس جاؤ گے یا جو دیکھے گا۔ اس سے نہایت محبت اخلاق سے پیش آئے گا۔ اور مخلوق پر تمہارا رعب ہوگا۔ ہر شخص تمہارا اعزاز کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر

اور جامع صوفیوں میں اس خاتم کو اس طرح دیکھا گیا ہے۔

لا ااآم # اااآ

شمخیال حال اسرافیل ملوماثیل میططردن توکلوا یا خدام ھذہ الاسماً فلاں کام ہو جاوے۔

جو کچھ تمہارا ارادہ ہو یہاں لکھے وہ ہی مطلب بر آئے گا۔ مجرب ہے۔



عمل فتوحات

چاند کی پہلی تاریخ کو اسم یَا مُنْعِمُ کو ۴۴۰۰ مرتبہ مع اوّل آخر درود شریف پڑھے تو اس اسم کی زکوٰۃ ہو جائے گی۔ اس کے بعد ہمیشہ بعد نماز صبح ۲۰۰ مرتبہ ورد رکھے تاکہ عمل جاری و ساری رہے۔ جتنی فتوحات اس اسم میں دیکھی گئی ہیں اتنی اور کسی جگہ دیکھنے میں نہیں آئیں۔ فقیر دوران سفر میں یمن پورہ پہنچا تو ایک بزرگ کو دیکھا کہ معہ

اہل و عیال متوکل تھے وقت ضرورت یہ نقش لکھ کر ہوا میں لٹکاتے تو ایک پہر کے بعد جس چیز کی ضرورت ہوتی غیب سے پہنچ جاتی۔ اور یہ بزرگ کسی کے محتاج نہ تھے۔ اکثر صاحب طریقت بزرگان دین اس اسم کی تعلیم اپنے مریدوں کو کرتے آتے ہیں۔ فقیر بھی اپنے طالبوں کو اجازت دیتا ہے۔ نقش مخمس یہ ہے۔

۴۲	۸ / ۳۵	۱ / ۲۸	۵۱	۴۴
۴۳	۴۱	۷ / ۳۴	۵ / ۳۲	۵۰
۴۹	۴۷	۴۰	۶ / ۳۳	۴ / ۳۱
۳ / ۳۰	۴۸	۴۶	۳۹	۳۷
۳۶	۲ / ۲۹	۵۲	۴۵	۳۸

برائے عداوت و اخراج دشمن از مکان

بروز ہفتہ آخری ماہ قمر وقت طلوع آفتاب ساعت زحل ماہ منقلب میں نقش مخمس لکھ کر چاروں طرف یہ آیت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ لکھ کر پھر اس نقش کے ایک

الگ خانے بنا کر پچیس خانے ہوں گے۔ ہر خانہ میں ایک ایک فلفل سیاہ لپیٹ کر پھر دعائے پڑھتی ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کر دیں۔ پس بعد ہفتہ قدرت خدا ملاحظہ کریں کام بہت جلدی ہوگا مکان چھوڑ دے گا۔ لڑائی جھگڑا آپس میں جدائی ہو جائے گی۔

والقینا بینهم العداوة والبغضاء

۷	۶۱	۵	۸	۶۲
۶	۱۰	۱۵	۱۴	۵۹
۶۴	۱۷	۱۳	۹	۱
۶۳	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۳	۴	۶۰	۵۷	۵۸

والقینا بینهم العداوة والبغضاء (دائیں طرف)

الی یوم القیامۃ (بائیں طرف)

الی یوم القیامۃ علی بغض فلاں بن فلانہ

البغض فلاں بن فلانۃ الوحا العجل اساعۃ

دفع ہر قسم جادو ٹونہ وغیرہ

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی یا پتھر وغیرہ ہوائی رہیں

پھینکا کرتی ہیں۔ اور کبھی جادو ٹونہ وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کے لیے ایک انگل برابر لوہے کی کیلیں منگا کر ہر کیل پر دس دس مرتبہ آیت اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيدُ كَيْدًا ٥ پڑھ کر دم کر کے مکان کے چاروں طرف اور ہر کمرہ کے چاروں کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں۔ اور اصحاب کہف کے نام بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٰہی بحرمت یملیخا مکسلینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشا فطیونس یوانس یوس بکلبہم قطمیر جملہ زحمت درین خانہ دور شود بحق اسماء اصحاب کہف۔ یہ لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکائے اور دعا پڑھتی چند بار پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔ پس ہر قسم جادو، ٹونہ، جن، بھوت، پری، جو بھی دخل انداز ہوگا سب دور ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

ہر چیز کی حفاظت

اگر چوروں سے بچنے یا دیگر کسی نقصان سے بچنے کے لیے ایک کاغذ پر لکھ کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں یہ اسماء وغیرہ رکھ دیں تو ہر قسم نقصان سے وہ چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔

وہ اسماء یہ ہیں :-

اللّٰهُ حَفِيْظٌ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ

دس نام شریف باری تعالیٰ

توریت کے باب توحید کی بیسویں آیات میں لکھا ہے کہ یہ دس نام اللہ تبارک وتعالیٰ کے بہت بلند فضیلت رکھتے ہیں، جو شخص ان

ناموں کو مع درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار اور ان دس نام کو پانچ سو مرتبہ پڑھے، اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔

شَزَالِیُوۡ لِیذَرَعی جَوۡسَا مَنۡوُعَا عَالِیۡمَا طِیُوۡسۡنُوۡنَا
سَلِیۡخَا مَلِیۡخَا مَلَقُوۡمَا یَا قَیُّوۡمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ ؕ

ان ناموں کے پڑھنے سے تمام مخلوق کے شر و فساد بغض حسد اور ہر قسم اذیت مخلوق سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی دشمن یا کوئی بلا اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی۔ اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تونگر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے اور ہر بھلائی کھینچتا ہے۔

خواص اصحاب کہف کے نام کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یوالنس بوس وکلبھم قطمیر کذا و کذا۔

یہ اصحاب کہف کے نام ہیں ان کو لکھ کر کذا و کذا کی جگہ دنیا کا کوئی کام خیر و شر کے علاوہ حب، بغض، تسخیر، بھاگے ہوئے کو بلانا ہر قسم کی ترقی کے لیے ہر کام میں یہ نام کام آتے ہیں، یاد رکھیں ان کی تاثیر مثل ننگی تلوار کے ہے۔ کوئی کام ایسا نہیں جو ان ناموں سے نہ ہو سکے، تمام کام کیے جاتے ہیں۔



قضائے حاجات

جس کو کسی شخص سے کوئی حاجت ہو اور اس حاجت کو جلدی پورا کرنا چاہے تو اس کی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جائے تاکہ سات مرتبہ ہو جائے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت جلد پوری ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے :-

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ مَا کَانَ یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیۡ نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ قَضٰهَا ؕ

رفع ناگواری

جس کے پاس کوئی ایسا شخص بیٹھ جائے جس کا بیٹھنا ناگوار ہو تو اس آیت کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھے۔ وہ جلد اٹھ جائے گا۔

آیت یہ ہے :-

تَذۡرُوۡهُ الرِّیٰحُ وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ مُّقۡتَدِرًا رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا ؕ

حصول اشیاء

جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو

یا اس کا ارادہ کسی سے محبت و ملاقات کا ہو تو اس امر کا پختہ یقین کر کے
کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سچی نیت سے قوی اُمید کے ساتھ پڑھے تو
بے شک اللہ تعالیٰ اس کو مطلوب سے ملا دے گا۔ یہ عمل عجب تاثیر
رکھتا ہے۔ اس میں فراق کے بعد ملاپ کرانے والوں اور ان لوگوں
کے لیے جو علوم و فنون جمع کرنے کے طالب ہیں۔ اور مقامات و احوال
شریفہ میں متمکن رہنے کی خواہش رکھتے ہیں ایک لطیف راز ہے۔

دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ
اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

تیر بہدف عمل حُب

عروج ماہ بروز جمعہ ساعت مشتری یا زہرہ میں قمر زائد النور اور
برج ثور یا سنبلہ یا قوس میں ہو اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا
تسدیس ہو تو نام طالب و مطلوب مع نام مادرین استخراج کر کے
چار ہزار پانچ سو چھپن عدد جمع پر زیادہ کر کے اور باوضو ہو کر ہرن
کی کھال پر اور بخور مشک کا کرے اور نقش کو معطر کر کے طالب اپنے
بازو پر باندھے اور سات نقش اور اس قسم کے پُر کرے اور فلیتہ تیار
کر کے بوقت شب علیحدہ مکان میں بیٹھے اور چراغ مسی یا گلی میں فلیتہ
کو روشن کرے اور چراغ سر پایا چوب انار پر رکھے اور یہ عزیمت
پڑھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرِیْنَ بِرَبِّنَا
وَرَبِّکُمْ عَلَی التَّھْیِیْجِ وَ تَحْرِیْقِ قَلْبِ وَ رُوْحِ وَ
جَسَدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ بِنَارِ عِشْقِ وَ مُحَبَّتِ
فُلَانِ بْنِ فُلَانِ فَجَدْ لُبُوْا فُؤَادِ وَ جَمِیْعِ جَوَارِحِ
فُلَانِ بْنِ فُلَانِ حَتّٰی لَا یُصْبِرُ سَاعَۃً وَّیَسْتَطِیْعُ فِیْ
جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ لَیْلًا وَّنَھَارًا کَمَا یَجْذِبُ الْمَقْنَاطِیْسُ
الْحَدِیْدَ وَبِحَقِّ الشَّاسِیْلِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ
سَدَاجِفْنَا سِیْلِ عَلَیْکُمْ وَبِجَلَالِہٖ لَدَیْکُمْ وَ
بِحَقِّ اللّٰہِ الْوَدُوْدُ الْوَھَّابُ الْمُبْدِیُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَبِحَقِّ بُدُّوْحٍ اَلْوَحَا السَّاعَۃِ ۝

اور وہ نقش اس طرح پڑھے۔

۷	۹	۱۲	۶
۲	۱۶	۱۳	۳
۱۴	۴	۱	۱۵
۱۱	۵	۸	۱۰

مطلوب طالب کے فراق میں بے قرار ہو کر انشاء اللہ فوراً حاضر ہو گا۔

نہایت مجرب ہے۔

برائے شدت نیند (خواب)

جس شخص پر وردو وظائف پڑھتے ہوئے یا کسی نیک صحبت میں

بیٹھے ہوئے یا سفر سواری پر جاتے ہوئے یا ایسے ہی نیند آئے اور دفع کرنا چاہے تو ان آیات کریمہ کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے نیند کی شدت زائل کرنے کی دعا کرے پس نیند میں کمی واقع ہو گی۔

آیت کریمہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

برائے بیداری وقت مقررہ پر

جو کوئی رات کے کسی وقت میں بیدار ہونا چاہے تو سوتے وقت سورۃ کہف کے آخری رکوع میں۔ ان الذین امنوا تا آخر سورۃ تک ان چاروں آیات کی تلاوت تین تین مرتبہ کرے۔ پھر کہے اے اس آیت شریف کے خادموں مجھے فلاں وقت پر جگا دینا بابرکت ان آیتوں کے انشاء اللہ تعالیٰ وقت مقررہ پر بیدار ہو گا۔ مجرب ہے۔



دیگر برائے بیداری وقت ضرورت

اکثر بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وظیفہ پڑھنے کے لیے یا تہجد پڑھنے کے لیے وقت مقررہ پر اپنا نام پکار کر سوتے وقت کہے کہ مجھے فلاں وقت پر بیدار کر دینا۔ فی الحقیقت یہ بھی درست ہے۔ فوراً وقت پر بیدار ہو جائے گا۔



برائے زبان بندی حاسداں

اگر حاسدوں کی زبان بندی کرنی ہو تو جب چاند منزل میں ہو، یا قمر در عقرب ہو، یا قمر تحت الشعاعیں ہو تو یہ عمل زبان بندی کا کریں۔ منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کریں۔ خاموش تنہائی جگہ میں بیٹھ کر حروف صامت کے ساتھ نام مع والدہ جس کی زبان بندی کرنی ہو لکھ کر تکسیر کر کے جب زمام بکل آئے تو پھر تمام حروف مرکب کر کے معرب کرو۔ پھر ایک سکہ کی پترئی پر لکھ کر تختی کے حاشیے پر لکھے۔ بستم ہوش و عقل و گوش و زبان و حواس و احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلانہ کی بستم شود اور پھر اس پترے کو اندھیری کوٹھری میں وزن کے نیچے دبا دیں، پس حاسد کی زبان ایسی بند ہو گی کہ بات بھی نہ کر سکے گا۔ حروف صامت یہ ہیں:۔

ا د و ہ ح ط ک ڈ ل م س ع ص ر

دیگر برائے زبان بندی حاسدان

اس دعا کو لکھ کر بازو پر باندھے یا پڑھیں۔ زبان تمام بدگویان خلق

کی بند ہوگی جس کے پاس ہوگا۔ اس کے خلاف کوئی حاسد برے الفاظ
نہ کہہ سکے گا۔ دعا یہ ہے۔ لیکن اس دعا کے چاروں طرف دعائے برہتی
لکھیں یا اس سے قبل تین دفعہ پڑھیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰہ مَا شَآءَ اللّٰہ حَسْبِیَ اللّٰہ تعالیٰ اللّٰہ
صدق اللّٰہ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَقِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
ان اللّٰہ وملائکۃ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صلوا عَلَیْہِ وسلموا تسلیما والٰھکم الٰہ
واحد لا الٰہ الا ھو الرحمن الرحیم لا الٰہ
الا ھو الحی القیوم لا الٰہ الا اللّٰہ محمد
الرسول اللّٰہ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی
العظیم فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم

بستم بحق کھیعص بستم بحق حمعسق بستم زبان ہمہ بدگویان
ودشمنان وغمازان صاحب این دعا را بحق لا الٰہ الا اللّٰہ مہر کردم
بنام محمد رسول اللّٰہ بستم بحق طٰہ بستم بحق تبارک الذی بیدہ الملک
بستم بطش بیاسین والقرآن الحکیم بستم بقاف والقرآن المجید بستم بنون
والقلم وما یسطرون بستم بحق والتین والزیتون بحق ا ب ت ث
ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ
لا ی بستم بحق قل ھو اللّٰہ احد ۝ اللّٰہ الصمد ۝ لم یلد و
لم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝ بستم زبان ہمہ بد
گویان صاحب این تعویز ہٰذا لا تحرک بہ لسانک لتعجل
بہ یا غیاث المستغیثین اغثنی صم بکم عمی فھم لا

یبصرون ان شر الدواب عند اللّٰہ الصم البکم
الذی لا یعقلون ۝



برائے عزل ظالم

ایسے جابر وظالم شخص کے نکالنے کے لیے یہ عمل کریں جو کہ شرعی
طور پر حاکمیت کے قابل نہ ہو، اور مخلوق خدا اس سے تنگ آگئی ہو
پس اپنے مکان میں تخلیہ کر کے شب جمعہ بعد نماز عشاء باحالت وضو
ایک بار دعائے برہتی پڑھ کر ہزار بار اس طریقے سے نبی کریمؐ پر صلوٰۃ
بھیجے جو کہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝

اور صدی کے بعد یہ کلمات ۳ مرتبہ کہے:۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُبِكَ مِنْ ظُلْمِ فُلَانِ
بْنِ فُلَانَۃَ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْہُ ۝

چنانچہ وہ شخص خواہ کسی ملک کا بادشاہ ہو یا کوئی امیر یا حاکم یا
جابر زمیندار ہو غرضیکہ کوئی بھی شخص ہو جس کو نکالنا ہو، اس کے لیے
یہ عمل کریں۔ اگرچہ والیٔ ولایت ہوگا تو بھی اس پر ایسا ویل وبلا نازل
ہوگی جس سے اس کا جینا وسنبھلنا مشکل ہو جائے گا۔ آخر کار اس جگہ
سے یا اس نوکری سے یا درجے سے معزول ہو جائے گا۔ یہ عمل صحیح و
مجرب ہے۔

٭



دشمن کی جگہ کی بربادی

ماہ قمری کے آخری منگل کو سات کوری ٹھیکریاں لے کر ان پر یہ آیت پڑھے:۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ

یہ آیت سورۃ ہود میں ہے۔ ساتوں ٹھیکریوں پر آیت الگ الگ لکھ کر ایک ٹھیکری جس جگہ کی ویرانی چاہتا ہو کہ دروازے کے نزدیک دفن کر دیں۔ دوسری ٹھیکری توڑ کر اس مقام پر ڈال دیں اور باقی ٹھیکریوں کو کوٹ کر اس مقام کے گوشوں میں پھینک دیں۔ پس چند روز میں وہ مقام تباہ و برباد ویران ہو جائے گا اور پھر اس جگہ سے تباہی کبھی رفع نہ ہوگی۔

اگر اسی آیت کو ایک ہانڈی میں جو کوری ہو لکھ کر پھر نام دشمن مع والدہ بھی لکھے اور اسی دشمن کے پیر کی مٹی اس ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کے نیچے آگ جلائے۔ جب ہانڈی گرم ہوگی تو وہ شخص اس عمل سے مبتلائے تپ ہو جائے گا۔ اور پھر اس کو نجات نہ ہوگی۔ لیکن بے گناہ کے لیے نہ کرے۔ ورنہ اس کا وبال اس عمل کرنے والے پر یا اس کے مال و عیال پر واقع ہو گا۔ خطرناک عمل ہے۔ نفع سے گناہ زیادہ ہے۔ اس لیے نہ کریں تو بہتر ہے۔

سخت کافر ظالم دشمن کو سزا دینا ہو تو

ایک کاغذ پر دشمن کی صورت بنا کر اور اس کے سینے پر یہ آیت فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ لکھ کر پشت پر اس کا نام مع والدہ لکھ کر پھر اپنے ہاتھ میں ایک خنجر لے کر پھر یہ آیت بھی پڑھے اور خنجر اس تصویر پر جہاں اس کا نام لکھا ہے لگائیں جب خنجر ماریں تو یہ الفاظ پڑھیں۔ یَا مَلَائِكَةَ اللهِ تَعَالٰى لِيَفْعَلْ فلاں بن فلانہ چنانچہ یہ ضرب خنجر اس ظالم کے بدن پر واقع ہوگی اور وہ ظالم سالم نہ رہے گا۔ بلکہ ہلاک ہو جائے گا۔ لیکن یہ عمل چاند کے آخری منگل کو کریں۔ اور تصور کامل کریں کہ یہ خنجر دشمن کے جسم پر لگی ہے مگر عامل کو چاہیے خدا خوف کرے۔ بغیر جو شخص ظالم جابر ہو اس کے لیے کرے بے گناہ کے لیے ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس عمل سے نفع اٹھانے کی بجائے گناہ بہت بڑا ہے۔ اس لیے نہ کریں تو بہتر ہے۔

برائے ہلاک کردن دشمن

چاہیے کہ اس افسوں کو تیز دھار چھری پر لکھے اور سات بار یہ اس کو پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ کے نزدیک دفن کریں۔ بیمار ہو جائے گا۔ جب تک چھری نہ نکالو گے بیمار رہے گا۔ حتیٰ کہ ہلاک ہو جائے گا۔ افسوں یہ ہے۔

آہ آہ طلار فتم آواز کردم فرود آوردم (تین بار) اسپر نار سنگ برہونت بہرتال بہر برابر آوردم (۳ بار) سازوال یکے خار یکے بار یکے تار خار زدم

درچشم فلاں تارزدم درسینہ فلاں تامن بکشائیم کے بکشائید فلاں ہلاک شود۔ لائق سزا کے علاوہ بے گناہ کو نہ ستائے: تاکید ہے۔

برائے دزد (چور)

ایک پیالہ لے کر ہفت بار اندر اور ہفت بار نیچے آیت الکرسی دم کریں۔ اور شب انوار کو اس جگہ پر جائے جس جگہ چوری ہوئی ہے بطور حصار ایک دائرہ بنا کر پیالہ کو دائرہ کے اندر رکھے۔ اور یہ دعا سات دانہ جو پر ایک ایک دانہ پر دم کر کے پیالہ پر یہ جو مارتا جائے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ سے جہاں پر چور ہو گا۔ اس طرف پیالہ روانہ ہو گا۔ دعا یہ ہے۔

یَا ھَرْ ھَرْ یَا مَرْ مَرْ اِھْیَا اِشْرَاھِیَا وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۝

دوسرا طریقہ دزد معلوم کرنا

اگر چور معلوم کرنا تو یہ طلسم لکھ کر جن جن پر شبہ ہو ان کے نام طلسم کے نیچے لکھ کر آٹا میں گولیاں بنا کر سب کو پانی میں جو مٹی کے برتن میں ہو ڈال دیں۔ چور کا نام مع آٹا اوپر تیر آئے گا۔

عمل مجرب ہے۔

طلسم یہ ہے

۷۸۶

ااو ۹۹ ط ۹۱ ۵ ع اا و
۱۹ ۹۹ ھ ۱لا ۹ ۲ ۹ ۱۱
ھاطکـ اا ط و حرام
اور ح اا اااااااا
فلاں بن فلانۃ

عزیمت حاضرات

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَھْلَائِیْلُ یَا ھَمَائِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ حَدُوْشٍ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا بِجَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا بِجَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ حَاضِرْ شَوُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَاضِرْ شَوُ۔

طریقہ: توے کی سیاہی پر تیل یا گوند ملا کر نابالغ لڑکا یا لڑکی کے دائیں انگوٹھے پر لگا کر خاموش جگہ میں جب کہ آسمان صاف ہو بیٹھ کر اول دعائے برھتی ایک دفعہ پڑھ کر بچے پر اور چاروں طرف دم کر دیں۔ پھر عزیمت حاضرات ادیروالی کو پانچ مرتبہ پڑھ کر بچے کے چہرے اور انگوٹھے پر دم کرے۔ اور بچے سے کہیں کہ تمہیں کوئی صورت نظر آتی ہے یا نہیں۔ اگر نہ آئے تو تھوڑا سا تیل سیاہی میں ڈال کر بچے سے کہیں کہ غور سے دیکھے پس بچے کو ایک شخص نظر آئے گا۔ اس سے کہیں کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں اور پھر کہیں کہ بادشاہ کو بلا لائیں۔ بادشاہ فوراً آ کر تخت پر بیٹھ جائے گا۔ اول عامل اپنا سلام پیغام دے کر پھر کہے کہ میں کوئی بات پوچھنا چاہتا ہوں، آپ بتائیں گے۔ جب بادشاہ کہے کہ جو پوچھو گے میں بتاؤں گا۔ پس پھر جو کچھ پوچھو گے۔ کسی غائب کا حال یا بیمار وغیرہ کا جو پوچھو

گے مفصل بتائے گا۔ جب معلوم ہو جائے تو شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں اسی طرح یہ حاضرات نقش پر، شیشے پر، پانی اور چراغ میں بھی کی جاتی ہے ہر جگہ روحانیات حاضر ہو کر مفصل جواب دیتے ہیں۔



دوسرا طریقہ حاضرات

بطریقہ مذکورہ بالا توے کی سیاہی پر گوند یا تیل لگا کر نابالغ بچے کے دائیں انگوٹھے پر لگا کر بچے سے کہیں بغور سیاہی میں دیکھتا رہے اور عامل یہ الفاظ۔ ہاؤ لائے سامتی سرنا الاھو یا کریمو یا کریم یا کریمو گیارہ مرتبہ تکرار کرے اور بچے کے منہ پر دم کرتا رہے۔ بچے کو پوچھے کہ کوئی شخص نظر آتا ہے۔ جب نظر آنے لگے اس کو کہے کہ میدان صاف کر کے دربار لگائیں۔ پھر بادشاہ کو طلب کریں۔ اول عامل اپنی طرف سے سلام کہہ کر معلوم کرے کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں آپ بتائیں گے۔ جب وہ کہے کہ ہاں میں بتاؤں گا۔ پس جو بات پوچھیں گے وہ مفصل بتائے گا۔ پھر شکریہ ادا کر کے رخصت کر دیں۔ یہ حاضرات بھی اکثر لوگ کیا کرتے ہیں۔

برائے عزت و سرخروئی

اس تعویذ کو لکھ کر دعائے برحتی پڑھ کر دم کر کے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ ہر قسم کی ذلت اس شخص کی طرف رخ نہ کرے گی اور مدام خوش و خرم عزت و تمکنت سے

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

والشیاطین والارواح ان تجعلوا

زندگی بسر کرے گا اور اس کے ہر قسم کے دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے اگر حکمران کے سامنے جائے گا مثل موم کے حاکم ہو جائیں گے اور تمام مخلوق اس کی ماں باپ کی طرح خدمت کریں گے۔ جہاں جائے گا مخلوق کی نظروں میں عزیز رہے گا۔

سرمہ عزیز جہاں اور محبت کے لیے

آیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زین للناس حب الشہوٰت من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذہب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ط

روزانہ اول ایک دفعہ دعائے برحتی اور آیت اکتالیس بار پڑھ کر سرمہ پر دم کریں۔ چالیس روز تک اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اس کے بعد آنکھ میں لگا کر جس کے سامنے جائے گا ہمیشہ کے لیے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ یہ آیت حب کہلاتی ہے۔ اس آیت میں تسخیر بہت ہے۔

دور دراز سے کسی کو بلانے کا طریقہ

اگر کسی کو دور دراز سے کسی کو بلانا ہے تو عروج ماہ میں جگہ تنہائی پر سرخ صندل سے بطور حصار ایک منڈلہ کھینچ کر درمیان میں صورت مطلوب بنا کر اس پر نام مطلوب بمع والدہ پھر نام طالب بمع والدہ لکھ کر اس پر ایک اینٹ چوکور پختہ جو بت خانہ کافروں سے لایا ہو درمیان منڈلہ کے

صورت پر رکھے اس پر آگ روشن کرے اور پھر تین مرتبہ اوّل دعا پڑھ کر پھر اکیس برگ کنیر سرخ لاکر برگ پر یہ عظمت ووعا ١٥ ١١ ١١ ٩٣ لکھ کر آگ میں ڈالتا جائے اور عزیمت ذیل پڑھتا رہے تاکہ پتہ جل جائے اور مطلوب کا تصور رکھے کہ میرے پیر کے نیچے بیٹھا ہے۔ کسی سے بات نہ کرے۔ دل میں کوئی دوسرا خیال نہ لائے حتیٰ کہ اکیس پتے جل جائیں اسی طرح بدھ، جمعرات، جمعہ تین شب عمل کریں۔ اور پڑھنے کے بعد راکھ جلی ہوئی کو اپنے پیر کے نیچے رکھے۔ پس مطلوب خواہ ہزاروں میل پر کیوں نہ ہو محبت میں ایسا بے قرار ہوگا کہ اس کا خواب و آرام حرام ہو جائیں گے اور بے قرار ہو کر کپڑا پھاڑتا ہوا طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور شیخ الاسلام عبداللہ جلال مصری کہتے ہے کہ یہ عمل کسی کو نہ بتائیں۔ کیونکہ اگر صدق دل سے پہاڑ کی طرف رجوع ہو کر عمل کیا جائے تو عجب نہیں کہ پہاڑ تمہارے پاس چلا آئے پڑھتے ہوئے منڈل میں پھول خوشبودار رکھے۔ بخور لوبان کا کیا کریں۔

اور پتے جلاتے وقت پڑھنے کی عزیمت یہ ہے:۔

العجل۔ العجل العجل السّاعة السّاعة
اِھُیّاً اِھِیّاً اذونی اصباؤث و اَیَدَّ مسراحی بحرمت
کھیعص وبحق حمعسق وحم وطہ لیسین انی
احببت احببت حب الخیران ذکر ربی حتی توارت
بالحجاب سوختم دل وجان فلان بنت فلانة
علی حب فلاں بن فلانة وبحق محبت زلیخا
وبحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صل

اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ۔

یہ عمل اکثر مصر کے بزرگان کا معمول ہے۔

دوسرا عمل گمر گشتہ کو بلانے کیلئے

اگر کسی عورت کا شوہر یا کوئی دوسرا آدمی چلا گیا ہو، گھر نہ آتا ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
عثمان بن عفان
علی رضی اللہ عنہ

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تو اس نقش کو لکھ کر بازو میں باندھ کر چند روز پڑھنا کھائے زرادہ شخص گھر آجائے گا۔ مجرب ہے۔

ایضاً برائے محبت

اگر اس آیت کو برائے محبت لکھ کر مطلوب کو کھلا دیں تو مطلوب ہمیشہ فرمانبردار رہے گا۔ حکم عدولی کبھی نہ کرے گا۔ آیت یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ ولویر الذین ظلموا اذیرو العذاب ان القوت اللہ جمیعا الحب فلاں بن فلانۃ علی حب فلاں بن فلانۃ۔



برائے زیادتی مسکہ (مکھن)

اس نقش کو لکھ کر دعائے برحتی ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرکے بطور نقش لپیٹ کر چاٹی پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ مکھن زیادہ آیا کرے گا۔

ط ، ط ، ط ، ط ،
٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥
یارحمٰن یارحمٰن یارحمٰن
یااللہ یااللہ یااللہ یارحمٰن

۸	۹	۳
۲	۸	۱۱
۱۰	۴	۶-۵

دُودھ کم ہو تو یہ نقش لکھیں

عورت ہو یا گائے بھینس دودھ کم ہو تو یہ نقش لکھ کر دعائے

برحتی دم کر کے پاس رکھے اور ایک نقش پلا دیں۔

۷۸۶

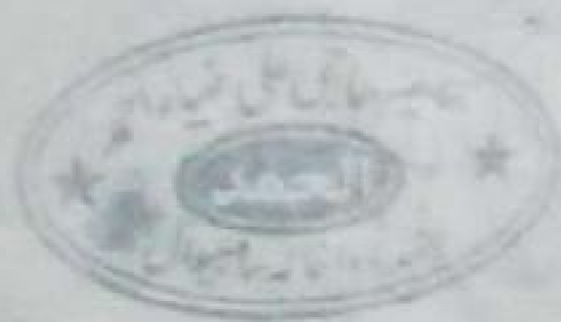
۵ ۵ سم	۱۵۱۱ ھ ع	سوسوسم	۸ ل لم
سوی	اسم ۵۱۱	۸ ع ۳۳ ۵	ل اللہ اصغا
سرسرواہ	۱۴۹ احس	۵۱۱ ۳۲	۵۱۱ ع م
۸ ۵ ۸	۵ ۵ ۱۱	۵۳ م م م	۶۱ ع ۵۷

بفضل خدا دودھ زیادہ ہوگا۔

برائے فروختن اسباب

اول ایک مرتبہ دعائے برحتی پڑھ کر پھر آیت ذیل کو چار مرتبہ پڑھ کر جو چیز فروخت کرنی ہو اس پر دم کر دیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ خریدار پیدا کر دے گا۔ آیت یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص عَلَیکم بالمومنین روف الرحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ؕ



بہت جلد فروخت ہو جائے گا۔

بخت کشادہ کردن

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو باوضو دعائے برحتی

ایک مرتبہ اور یا لطیف سو مرتبہ روزانہ پڑھیں چند روز میں بخت کشادہ ہو کر ہر قسم کفایت ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے فتح کمار بازی

۷۸۶

۱۲۱	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۱۹
۱۲۴	۱۱۸	۱۱۷	۱۲۹

یہ نقش بروز اتوار یا سوموار یا جمعہ کو وقت صبح سورج نکلنے کے لکھ کر اس پر دعائے برہتی ایک مرتبہ پڑھ کر اور پیر کے نیچے پائیں تلے رکھ کر اور قمار بازی مشغول ہو جائے۔ پس مکمل فتح ہوگی۔ بارہا آزمودہ ہے۔ ہار کبھی نہ ہوگی۔

برائے مار گزیدہ

جب کوئی سانپ کا کاٹا ہوا کی خبر لے کر آئے تو خبر لانے والے کا منہ مریض کی طرف کر کے دعائے برہتی تین دفعہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے خبر لانے والے کی پشت پر زور سے طمانچہ مارے اور کہے فوراً جا کر مار گزیدہ کو منہ دکھائے مریض تندرست ہو جائے گا اگر طمانچہ مارنے کے بعد وہ شخص بے ہوش ہو جائے تو دعائے برہتی

پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیں فوراً ہوش میں آجائے گا۔ اور جس مریض کی خبر لے کر آیا ہو وہ بھی تندرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالے۔

اگر مار گزیدہ خود حاضر ہو جائے تو برہتی دعا کو پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیں اور ریوست، ریٹھہ، نوشادر پھٹکری، پھٹکڑی سفید خام تینوں ہم وزن کھرل کر کے سفوف بنا کر کیپسول میں ڈال کر ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہر آدھا گھنٹہ کے بعد دودھ کی کچی لسی نمکین بنا کر پلاتے رہیں۔ اسی طرح روزانہ استعمال کریں۔

اول مریض کو سبز رنگ کے پاخانے آئیں گے۔ دوا کے کیپسول کھلاتا رہے۔ جب پاخانے کا رنگ پیلا یا سفید ہو جائے اور اندازہ ہو جائے کہ زہر خارج ہو گیا تو پھر تیزی والی جائے پلا دیں۔ پاخانے بند ہو جائیں گے اور تخم املی چھیل کر تھوڑا سا رگڑ کر جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے۔ وہاں لگائیں چپک جائے گا۔ جب گر جائے دوسرا لگا دیں۔ جب تخم املی چپکے نہ تو سمجھیں کہ زہر ختم ہو چکا ہے۔ پس مریض تندرست ہو جائیگا۔

اگر سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پر گہرا زخم ہو جائے تو پیاز اور نوشادر دونوں کوٹ کر نغدہ بنا کر زخم پر باندھیں نغدہ زرد ہو جائے گا۔ نغدہ دوبارہ پھر باندھیں۔ جب نغدہ زرد نہ ہو تو سمجھیں کہ زہر ختم ہو گیا اور مریض تندرست ہو گیا ہے۔

اگر مار گزیدہ کے مریض کو نیند آتی ہے یا مستی معلوم ہوتی ہے تو سونے نہ دیں دعائے برہتی پانی پر پڑھ کر پلاتے رہیں اور عمل بار بار کرتے رہیں۔ اگر مار گزیدہ کا مریض مر جائے تو مریض کے سر کے اوپر تالو بال صاف کر کے پچھ لگائیں اگر خون آجائے تو علاج شروع کر دیں

زندہ ہو جائے گا۔ اگر کچھ لگانے سے خون نہ آئے تو سمجھیں کہ مریض مر گیا ہے۔ علاج ہرگز شروع نہ کریں۔ یہ علاج اور دعائے برحتی کا دم سانپ کاٹے کے لیے بارہا تجربہ کیا ہوا اور آزمودہ ہے۔



عمل برائے مار گزیدہ

ایک عمل مجرب مار گزیدہ کا میاں غلام حنیف دتو کے مجربات میں سے ہے۔ جب کسی کو سانپ کاٹے تو اس کی پیشانی پر یا جو شخص مار گزیدہ کے پاس سے آیا ہو۔ اس کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سات مرتبہ ماریں اور سات ہی مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور دم کریں۔ اول آخر درود شریف تین تین بار۔ دعا یہ ہے:۔

قَالَ اَلْقِهَا يَا مُوْسٰى فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ

تَسْعٰی یا غوث آدلیں مدد تیری پیر اُستاد

نوٹ: اگر سورج گرہن کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لی جائے اور پیچھے ہمیشہ ورد بھی چند مرتبہ رکھیں تو اس قدر تاثیر ہو گی کہ آپ مریض کا تصور کر کے پڑھیں۔ مریض چاہے جہاں بھی ہو ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ عمل بارہا مرتبے کا تجربہ اور مجرب شدہ ہے۔ اجازت عام ہے۔

برائے اٹھرہ

جن عورتوں کو اکثر حمل نہیں ہوتا، اگر ہو جائے تو دو چار مہینے کے بعد گر جائے یا عام لوگ عارضی علاج کرنا جانتے ہیں، حمل پورا پہنچ بھی جائے تو بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ مختلف بیماریوں یا کبھی کبھی رنگ

بدلتا رہتا ہے۔ آخر کار مشکل سے بچتا ہے۔ لہٰذا ہمارا معمول اور مجرب طریقہ اٹھرہ کا یہ ہے کہ دعائے برحتی لکھ کر بطور تعویذ عورت کے گلے میں رکھیں اور یہی دعا برحتی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا کریں ہر قسم کا اٹھرا بالکل دور ہو کر بچہ تندرست پیدا ہو گا اور پیدا ہونے کے بعد کوئی بیماری نہ رہے گی۔ عام اجازت ہے جس کا دل چاہے مخلوق کی خدمت کرے۔

آسیب یا جن کا اثر دور کرنا

اگر کسی پر جن دیو پری یا کسی قسم کا دوسرا آسیب کا اثر ہو جس سے مریض برے برے خواب اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو دعائے برحتی تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ دعائے برحتی کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب کیوں نہ ہو فوراً بولنے لگ جائے گا اور شور و غل مچائے گا کر کے چھوڑ دیں۔ اگر عہد کر کے چھوڑ دیا جائے تو بہتر ہے۔ پھر اس مریض کے پاس کوئی آسیب نہ آئے گا۔ یہ طریقہ اکثر بزرگان کاملین کا تجربہ شدہ ہے۔



برائے دردِ زہ

درد زہ کے لیے اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ بچہ با آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً نقش کھول دیں اور

حضرت پیران پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز دیں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

محمدؐ	بیاید	ہوائے	سفر
بیاید	کہ بیند	سفر	در سفر
ہوائے	سفر	دوستی	اے پسر
سفر	در سفر	اے پسر	خوب تر

دیگر درد زہ کے لیے

اکثر بزرگان دین کو دیکھا گیا ہے کہ حرف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لکھ کر عورت کی کمر پر باندھیں، فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اکثر بزرگوں کے پاس یہ عمل کرتے دیکھا ہے۔ مجرب ہے۔

برائے حمل

جن عورتوں کو اکثر حمل نہیں ہوتا ان کے لیے دعائے برحتی لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پلایا کریں اور دعائے برحتی لکھ کر تعویز بنا کر گلے میں رکھیں۔ اگر کسی بیماری کی وجہ سے رحم میں کوئی خرابی ہو اس کا علاج بھی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چار مہینے تک استعمال کرنے سے خواہ اسی سالہ عورت کیوں نہ ہو وہ بھی حاملہ ہو جائے گی۔ اکثر بزرگوں سے یہی سنتے اور دیکھتے آئے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عورت کے ہر مرض ٹھیک ہو جائیں گے اور عورت حاملہ ہو گی۔

گریہ اطفال

جو بچہ بہت روتا ہو اور ضد کرتا ہو تو حسب ذیل نقش لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں۔ بچہ ضد کرنے اور رونے سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

٤ ١٢ ٩ ٩ط ط ١١ ٩

یاشیخ مشیخا نشلامون

یاشیخ مشیخا نشلامون
بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
یاشیخ مشیخا نشلامون
[illegible]
[illegible]

یاشیخ مشیخا نشلامون

٨٨٧٧ ١١١ ١١١

یاشیخ مشیخا نشلامون
یاشیخ مشیخا نشلامون

دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ اگر اس نقش اور دعا کو اپنے پاس رکھے تلوار اور بندوق گرز وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا۔ بلکہ اس فقیر نے بھی لکھ کر کئی شخصوں کو دیا جب وہ کسی معرکہ (جنگ) میں گئے تو پندرہ سولہ گولیاں تک ان کو اس معرکے میں لگیں مگر ان کو کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اکثر فقیر کے علاوہ کئی بزرگوں کا تجربہ اور معمول بھی ہے۔

بستہ کردن شمشیر وغیرہ

کسی تیز دھار یا تلوار کو باندھنے کے لیے یہ تعویذ لکھ کر اس کے چاروں

حرف دعائے برھتی لکھ کر بطور امتحان نر بکرے کے گلے میں باندھیں اور تلوار کا وار کرے، ہرگز اثر نہ ہوگا۔ تعویذ یہ ہے:۔

١١ھ١٩١١١ھ١١١٨٩٧١١١١٩ھ١١

اکثر تجربے میں آیا ہے لکھنے والے پاک و مطہر اور صوم صلوٰۃ کا پابند ہو اور بوقت قمر در عقرب لکھنا چاہیے۔

برائے بانجھ پن (بے اولادی)

امام ناطق جعفر صادق سے نقل ہے کہ جو عورت سورۃ نون کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے جلد حاملہ ہو جائے۔

دیگر

اس دعا میں یہ تاثیر ہے کہ اگر عورت اپنے پاس رکھے تو حاملہ ہو اور جس درخت میں باندھے جلد سبز ہو جائے مگر ہر نوچندی جمعرات کو لوبان کی دھونی دیگر عمل کرنا واجب ہے اور دعا یہ ہے:۔

بھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہٖ واصحابہٖ وسلم اجمعین۔

دیگر زیادتی دودھ کے واسطے یہ تین مرتبہ نمک پر پڑھ کر دم کرے اور عورت کو کسی غذا میں کھلا دے۔

برائے حمل خشک

اگر پیٹ میں حمل خشک ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھ دیں اور دعا برھتی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر چند روز پلائے حمل تازہ ہو جائے گا۔ اور مدت کے بعد تندرست بچہ پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب ہے۔

٧٨٦

م	م	ط	س
١١	الو	ع	ح
د	ی	د	ھ
ح ہ	ہ ح	وط	د

برائے گریختہ

یہ عمل گمنام بھاگے ہوئے غلام وغیرہ کے لیے ایک کاغذ میں یہ آیت سات بار لکھ کر جس گھر سے بھاگا تھا اس میں لٹکا دی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہیں اس کا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران و پریشان پھرتا رہے گا۔ حتی کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجائے گا۔

وہ آیت یہ ہے:۔

اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

برائے درد ناف

یہ تعویذ واسطے درد ناف
کے لکھ کر ناف پر باندھے
اور دعائے برہتی ایک دفعہ
پڑھ کر دم کر کے باندھے۔
تاکہ جلد فائدہ ہو۔

۷۸۶

والله	غالب	علیٰ	امرہ
غالب	علیٰ	امرہ	ولکن
علیٰ	امرہ	ولکن	لا
امرہ	ولکن	لا	یبصرون



رہائی قیدی بلاقصور

اس نقش کو لکھ کر جنگلی
کبوتر کی گردن میں باندھ
کر چھوڑ دے اور کبوتر
سیاہ رنگ یک رنگ
ہو، سہ شنبہ یا جمعہ کو تعویذ
لکھے۔ نقش کے نیچے قیدی
کا نام مع والدہ اسکی لکھے۔

۷۸۶

۳۴	۳۳۸	۳۳۳	یا حافظ
۳۳۸	۳۳۳	۳۳۳	یا حافظ
۳۳۵	۳۳۷	۳۳۷	۹۹
یا حافظ	یا حافظ	۹۹	״

نوٹ: دعائے برہتی پڑھکر
دم کر کے باندھیں تاکہ قبولیت میں تاخیر نہ ہو۔

استخارہ سورۂ کوثر و حاضری مؤکل

اوّل چاہیے کہ بروز بدھ غسل کرے اور روزہ رکھے۔ بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیت استخارہ رکھا ہے۔ ترک حیوانات کر کے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے، جو بچے کسی غریب کو دیدے بعدہ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اوّل میں ایک ہزار بار سورۂ کوثر اوّل آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر ختم کے دوران ہمیشہ مینڈک کی چربی سے چراغ جلتا رہے مویا سلائی بکس پاس رکھے اگر بتی برابر روشن رہے۔ اگر چراغ گل ہو جائے روشن کرے، اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات سو بار سورۂ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کرے۔ تیسرے روز مواقف معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچسو بار سورۂ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھے۔ پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے شب تک ہے۔ تیسرے روز مؤکل پڑھنے کے درمیان اگر بصورت حبشی کندھے پر سوار ہوگا کچھ خوف نہ کرے۔ اس سے کلام بھی نہ کرے۔ اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا۔ جب پڑھنا ختم ہو جائے گا وہ چراغ گل کر کے چلا جائے گا۔ چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کرے۔ وہ ایک لڑکے کی شکل میں آ لے گا۔ اس وقت جو کام ہوائے لیں، جو پوچھو گے جواب دے گا۔ مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا۔ اس لیے اپنے سوالات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ خلاف شرع نہ ہوں۔



استخارہ قلب بطور مراقبہ

حضرت امام رضاؑ سے نقل ہے کہ اوّل دو رکعت نماز استخارہ پڑھے بعد سلام دعائے برحتی ایک مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہ پڑھے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اپنے دل کی طرف نظر کریں کہ دل میں کیا بات اٹھتی ہے۔ رفتن یا نہ رفتن یا کروں یا نہ کروں۔ جیسے دل کی آواز سے تمہیں معلوم ہو پس اسی کے مطابق عمل کریں۔ یہ عین حکم الٰہی سے درست اور بہتر ہوگا۔



استخارہ دیگر

اگر کسی کام کے لیے معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام کروں بہتر ہوگا کہ نہیں یا فلاں جگہ جاؤں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ یا فلاں کے ہمراہ شراکت کرتا ہوں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اوّل ایک مرتبہ دعائے برحتی پڑھ کر پھر اسم مبارک یا علی بطریق ذیل لکھ کر اس کے چاروں طرف ایک حلقہ کھینچ کر ایک سانس میں حلقہ کے چاروں طرف نقطے لگائیں۔ بغیر گنتی کے پھر ان کو ۹، ۹ کر کے گنتا جائے۔ اگر ۱ - ۲ - ۶ - ۸ باقی بچے بہتر ہے۔ خوشی سے کرے اگر ۴ باقی بچے درمیانہ ہے اگر ۳ - ۵ - ۷ بچے برا ہے۔ یہ کام نہ کرے۔ اگر ۹ پر تقسیم ہو جائیں تو سائل بخوبی ہے۔ وہ کام کرنے سے



زیادہ فائدہ نہیں ہے۔

زیارت ارواح

اگر کسی خاص روح سے بات کرنی ہو یا اپنے ماں باپ سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہو یا کسی ولی، نبی کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز عشاء خلوت میں دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے اور سورۃ والشمس مع بسم اللہ اور سورۃ واللیل اور سورۂ اخلاص ہر سورت کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فُلَانٍ ۝

فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات چاہتا ہو۔ پھر کہے:

وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ ۝

پہلی رات میں ہی ورنہ دوسری تیسری رات میں غرضیکہ ساتویں رات تک ضرور ملاقات ہوتی ہے۔ اللہ کے نیک بندے، عابد، زاہد، پہلی رات میں ہی زیارت کرتے ہیں۔

زیارت رسول اکرمؐ

درود شریف کا ورد رکھنے والے کو اکثر حضور پر نور حبیب رب الغفور کا جمال جہاں آرا نظر آتا ہے۔ وہ جاگتے اور سوتے ہوئے بھی دیدار پُرانوار سے مشرف ہوتا ہے۔ جو آنحضورؐ سراپا نور کی زیارت سے شرف

افتخار حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے نور ظہور کو اپنے دل میں جلوہ گر پاتا ہے اور اس پر مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ کا فرمان حبیب الرحمان بے کم و کاست براہِ راست آتا ہے۔ پس ہر مومن مسلمان کو خصوصیت سے اس دولت زیارت کو حاصل کرنا چاہیے تاکہ آج کل کی تمام خرابیوں سے مجتنب ہو۔ پس چاہیے کہ بعد نماز عشاء کسی پاک صاف کمرے کو دھونی خوشبودار اور عطر وغیرہ سے بسائے کپڑے سفید اور نئے پہنے، منہ مدینہ کی طرف کر کے بیٹھے اور ملتجی جمال باکمال حبیب ذوالجلال کا ہو اور خیال کرے کہ حضور علیہ السلام سفید لباس پہنے سر پر سبز امامہ باندھے ہوئے اور چہرہ مثل بدر منیر چمک رہا ہے اور کرسی نور پر جلوہ گر ہے۔ اس وقت نہایت خشوع و خضوع سے یہ کلمات گیارہ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا حَبِيْبَكَ مُعَايَنًا بِعَيْنِيْ كَمَا جَعَلْتَهُ مُشَاهِدًا فِيْ قَلْبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ ؕ

پھر اپنی داہنی طرف عرض کرے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ۔

پھر بائیں طرف عرض کرے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کم از کم سو مرتبہ پے در پے تکرار کرے بعد میں یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔

جس قدر ہو سکے طاق عدد سے پڑھے یعنی ۴۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور جب پڑھ کر سونے لگے تو ایک مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ اذا جاء پڑھے اور سر اپنا قطب کی طرف کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹے اور منہ قبلہ کی جانب کر کے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ پڑھے۔ اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے اور سو جاوے جمعہ کی رات یا دوشنبہ یعنی پیر کی رات یہ ورد عمل میں لائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور کی ذات مستجمع کمالات سے مشرف ہوئے۔ گویا خدا کی نور سے بھی منوری حاصل کرے۔ صبح اٹھ کر نہایت خوشی و شادمانی سے دودھ، چاول، اور شکر چینی ڈال کر کھیر پکوا کر نیاز کرے۔ نمازی لوگوں اور بچوں کو کھلا دے۔

برائے ہر مہم

ہر مہم کے لیے خصوصاً محبت و زیادتی رزق وغیرہ اسم اعظم قادری بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ اور اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اور خوشبو لوبان وغیرہ جلا کر اور تصور کرے کہ میری دعا غوث پاک کے دربار میں پہنچ رہی ہے۔ اسم اعظم قادری یہ ہے:-

یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہ۔ اس کا ہمیشہ ورد رکھے چند روز میں وسعت رزق۔ تسخیر و محبت خلق ہوگی اور مخلوقات دن رجوع ہوتی رہے گی۔ اور جو دعا کسی خاص مقصد کے لیے کرے گا تو مقصد حاصل ہوگا۔

ایضاً دعائے امام مقاتل

امام مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ سے کوئی حاجت دینی یا دنیاوی ہو تو شب جمعہ کو ۱۰۰ بار یہ دعا باوضو ہو کر پڑھے اور اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔

دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَادَائِمُ يَافَرْدُ يَاوِتْرُ يَا اَحَدُ يَامَلِكَ الْمُلْكِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞



نظام باطن

نظام

ایک ایسی ترتیب، ترکیب یا طریق جس کے تحت یہ کائنات یا کوئی بھی چیز اپنے افعال کو پورا کرتی ہے۔

نظام ظاہری

ایک نظام جو ہم سب دیکھتے ہیں۔ یعنی عوام کا عمل مثلاً کسی کا آنا، جانا، کرنا وغیرہ۔

نظام باطنی

ایک ایسا نظام جس کو مردان حق باطنی چلاتے ہیں۔ اور ظاہری نظام باطنی کی وجہ سے وجود میں آتا ہے اور افعال ظہور پذیر ہوتے ہیں اس نظام کی تفصیل کے لیے کافی ورق درکار ہیں اور یہ چند سطور اس کی متحمل نہیں ہو سکتیں لیکن ان میں صرف اہم اشارات بغرض فلاح خلق کیے جاتے ہیں۔

دیوان مقبولان بارگاہ الٰہی

معلوم ہو کہ اللہ جل شانہٗ نے نظام کائنات ظاہری چلانے کے لیے جو باطنی نظام قائم کیا ہے۔ اس کو تین سو ساٹھ رجال الغیب (مردان حق باطنی) چلاتے ہیں۔ یہ مقدس ہستیاں روزانہ مختلف مقامات پر جمع ہو کر ایک دیوان (کچہری باطنی) لگاتے ہیں۔ اور ان رجال الغیب میں ایک غوث الوقت ہوتا ہے۔ جو تمام دنیا کا ہوتا ہے اور سات اوتار (جو ہر اقلیم کا ایک ایک ہوتا ہے) اور چالیس ابدال اور ستر نجیب اور دو سو بائیس نقیب ہوتے ہیں۔ اس طرح ان رجال الغیب کی تعداد تین سو ساٹھ بنتی ہے۔

غوث عدالت کرتا ہے۔ اور قطب بطور وکیل تمام کائنات کی رپورٹیں غوث کے سامنے پیش کرتا ہے اگر کبھی غوث حاضر نہ ہو تو قطب عدالت کرتا ہے۔ اور ابدال بطور وکیل اپنی اپنی رپورٹیں پیش کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ پہلے پہل ملائکہ بطور رجال الغیب مقرر تھے۔ نبی آخر الزمان رحمۃ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت و نبوت کے



بعد آپ سرکار کے اصحاب اور امتی بتدریج ملائکہ رجال الغیب کی جگہ مقرر کیے جاتے رہے۔ اور ملائکہ اپنی اپنی حالت پر واپس جاتے رہے حتی کہ تمام رجال الغیب آپ کی امت سے مقرر فرما دیے گئے اور تاقیامت یکے بعد دیگرے مقرر کیے جاتے رہیں گے۔

لیکن اب بھی اس دیوان میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ مگر وہ صفوں کے پیچھے ہوتے ہیں یہ فرشتے وہ ہیں جو دنیا میں نبی کریمؐ کی حیات مقدسہ میں آپکی ذات شریفہ کے محافظ تھے۔ اور چونکہ ذات محمدی کا نور اہل دیوان میں پھیلا ہوتا ہے۔ لہذا ذات شریفہ کے فرشتے بھی موجود رہتے ہیں اور جب آنحضرتؐ تشریف لاتے ہیں اور آپ کے ساتھ ناقابل برداشت انوار ہوتے ہیں تو یہ فرشتے بڑی تیزی سے نور محمدی میں شامل ہو جاتے ہیں اور نبی کریمؐ کے تشریف لانے کے بعد فرشتے پھر اپنی اپنی نشست پر چلے جاتے ہیں۔

جنات سے بھی بعض کاملین حاضر ہوتے ہیں اور انکی نشستگاہیں دیوان کے آخر میں ہوتی ہیں۔ اور ان کی ایک صف بھی پوری نہیں ہوتی جنات و ملائکہ کو دیوان میں روحانیون کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

ملائکہ اور جنات کی حاضری کا فائدہ یہ ہے کہ اولیاؤں کا تصرف تمام امور میں ہوتا ہے چاہے وہ ان کے بس میں ہوں یا بس سے باہر۔ لہذا جو امور ان کی قدرت سے باہر ہوں۔ ان میں وہ ملائکہ اور جنات سے مدد لیتے ہیں۔

نیز یہ بھی کہ ہر شہر میں اولیاء کی مدد کے لیے ملائکہ و جنات ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ ان کی تعداد بعض اوقات ستر اور کہیں کم

اور کہیں زیادہ ہے۔ یہ انسانی شکل میں ہوتے ہیں، اور کہیں خواجہ بچہ فقیر وغیرہ کی صورت میں لوگوں میں ملے جلے رہتے ہیں تاکہ شناخت نہ ہو سکے۔ نیز گذشتگان میں سے بعض کاملین بھی اس کچہری میں تشریف لاتے ہیں۔ مثلاً حضرت خضرؑ، حضرت الیاسؑ۔

اہل دیوان سریانی زبان میں گفتگو فرماتے ہیں۔ کیونکہ یہ زبان مختصر ہے اور کم الفاظ میں جامع معانی ادا ہوتے ہیں۔ نیز اس لیے بھی کہ دیوان میں ارواح، ملائکہ، اور جنات بھی شریک ہوتے ہیں، اور ان کی زبان سریانی ہے۔ لیکن نبی کریمؐ کی آمد پر بلحاظ ادب عربی میں گفتگو ہوتی ہے۔

غوث کی عدم موجودگی اور بعض اوقات موجودگی میں بھی حضور نبی کریمؐ تشریف لاتے ہیں۔ آپ کے ساتھ چاروں خلفائے راشدین حسنین اور خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ بھی ہوتے ہیں۔ یہ کچہری ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار غار حرا میں بھی لگتی ہے۔

شب قدر کو غار حرا میں دیوان میں حضور کے ساتھ تمام انبیاء مرسلین۔ ازواج مطہرات۔ بنات رسول۔ اکابر صحابہ۔ غوث الاعظم عبدالقادر جیلانی۔ دوازدہ آئمہ کرام دیگر اولیاء کبار ملائکہ المقربین کاملین جنات بھی تشریف لاتے ہیں۔

مجذوبین کا دیوان میں کوئی دخل نہیں ہوتا اور نہ ہی اُن کے اختیارات میں کوئی تصرف ہوتا ہے۔ جب ان کے پاس تصرف آ جائے گا تو دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔ نیز خروج دجال کے وقت ان کے قبضہ میں تصرف ہوگا اور رئیس دیوان بھی انہی میں سے ہوگا۔

کیونکہ نہ ان کو عقل ہوتی اور نہ ہی تمیز۔ اسی لیے تصرف میں خلل پیدا ہو کر دجال ظاہر ہوگا۔

اولیاؤں کا تصرف

تصرف کی وضاحت کے لیے اُن کے علم کی وضاحت لازم ہے۔ ولایت علم کے بغیر نہیں مل سکتی۔ بسا اوقات انہیں علم لدنی حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر حالات منکشف ہوتے ہیں۔ ساری کائنات ان کے صرف دو قدم ہوتے ہیں۔ طی الارض اور طی الزمان کا مسئلہ مسلمہ ہے۔

اولیاء اللہ کی شان میں قرآن کریم کی آیات اور بہت سی احادیث نبوی ؐ بھی ہیں۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اولیاء کرام چونکہ اللہ تعالیٰ کے مظہر ہوتے ہیں۔ ان کا فعل درحقیقت اللہ تعالیٰ کا ہی ہے۔ مگر وہ اولیاء جن کے سپرد یہ کام کیا جاتا ہے کبھی کبھی ان کی طرف بھی نسبت کر دی جاتی ہے۔ اس نسبت کو نسبت مجازیہ کہتے ہیں۔ اور تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور خضر علیہ السلام کے واقعہ کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ نبی ہیں یا ولی ہیں۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ وہ ولی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو فرائض سونپے ان کو انہوں نے مکمل ذمہ داری سے پورا کیا۔ جس کی ایک جھلک آپؑ اور موسیٰؑ کے واقعہ سے عیاں ہے۔

نیز نسبت مجازی کے بارے میں بہت سی مثالیں ہیں۔ جیسا کہ موسیٰؑ علیہ السلام کا نیل پار کرنا۔ آصف بن برخیا کا تخت بلقیس لانا۔ فاروق اعظم کا دریائے نیل جاری کرنا۔ حضرت علیؓ کا درِ خیبر فتح کرنا وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو تخلیق کیا تو انہیں اپنے خلیفہ یا نائب کا نام دیا۔ پس یہ اولاد آدم جو متقی ہے اور اللہ تعالیٰ کو پہچان چکی ہے۔ یعنی ولی ان ہی کے ہاتھ میں نظام کائنات بعد از خدا ہے۔ اور اللہ جن کو ہدایت دے وہی اولیاء کی شان جان سکتے ہیں۔ کیونکہ قرآن بھی انہی لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو خدا سے ڈرتے اور غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے:-

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

(ترجمہ) الٓمٓ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں یہ (خدا سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

لیکن جو لوگ اولیاء کو نہیں مانتے اور راہِ ہدایت کو نہیں اپناتے چاہیے ان کو نصیحت کریں یا نہ کریں یک برابر ہے۔ کیونکہ ارشاد ربانی ہے

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۙ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

(ترجمہ) خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے۔ اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

پس اولیاء اللہ پر ایمان نہ لانے والے اپنی عاقبت و دنیا کے انجام کا خود موازنہ نہ کریں کہ وہ کس حد تک فرمان قرآن پر پورے اترتے ہیں۔ نیز مندرجہ بالا آیات کے علاوہ ایک حدیث علامہ شیخ عبدالباقی نے اپنی کتاب زرقانی شرح مواہب لدنیہ میں عبداللہ ابن مسعود سے روایت کی ہے۔ اور بخوف طوالت پوری حدیث تحریر نہیں کی جارہی۔ لیکن اس کا مفہوم لکھا جاتا ہے کہ اولیاؤں کا تصرف یہاں تک ہے کہ انہیں حیات و موت۔ بارش برسانا اور پھل پھول اُگانا اور آسیب و بلیات کا دور کرنا بھی اولیاؤں کے بس میں ہوتا ہے۔ اور اولیاء اللہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے ہی سب کچھ کرتے ہیں۔ کیونکہ

لاتتحرك ذرة الا باذن الله

مزید برآں کہ مندرجہ بالا عبارت سے رجال الغیب کا وجود ثابت ہوتا ہے اور جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں وہی لوگ ہدایت پر ہیں اور جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ترجمہ: یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

عامل حضرات کے لیے وضاحت

عامل کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے یا کسی اسم کی دعوت دینے سے قبل سر برہنہ کر کے بطرف رجال الغیب منہ کر کے یہ سلام تین یا سات

دفعہ پڑھے۔ پھر ایسے بیٹھے کہ رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب رہیں۔ پھر عمل شروع کرے۔ اسی طرح روزانہ نقشہ رجال الغیب دیکھ لیا کرے۔ اگر غلطی سے عمل پڑھتے ہوئے رجال الغیب سامنے یا دائیں طرف آجائیں تو عمل کی تاثیر سلب ہو جاتی ہے۔ اس تاثیر کے سلب ہو جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ رجال الغیب جان بوجھ کر چھین لیتے ہیں بلکہ یہ فعل بالکل اسی طرح ہوتا ہے جس طرح لوہا مقناطیس کو دیکھ کر بھاگتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مقناطیس میں لوہے کو کھینچنے کی طاقت رکھی ہے اور لوہے کو مقناطیس سے محبت دی ہے اور مقناطیس یہ فعل جان بوجھ کر نہیں کرتا اور نہ ہی اس میں مقناطیس کا قصور ہے۔ کیونکہ یہ اللہ کی قدرت ہے۔

بالکل اسی طرح عملیات خود رجال الغیب کی طرف کشش کرتے ہیں اور اس میں رجال الغیب کا کوئی قصور نہیں ہے۔ اور جب عمل سلب ہو جاتا ہے تو اس کا کوئی نتیجہ اخذ نہیں ہوتا۔ لہذا ہر عامل کو رجال الغیب کا نقشہ دیکھ کر اور سلام پڑھ کر شروع کرنا چاہیے۔ تاکہ ہر عمل میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو۔

سلام رجال الغیب

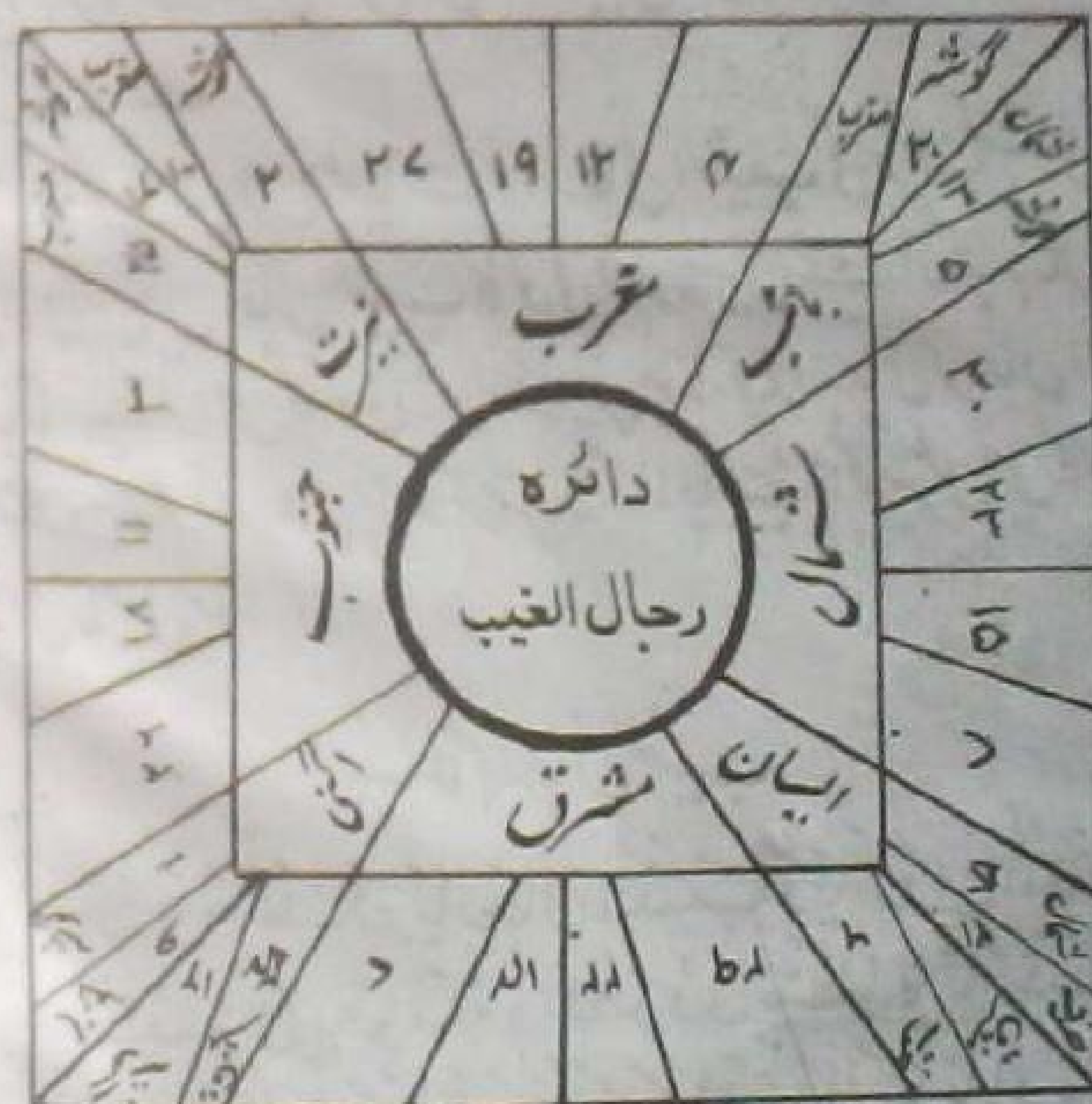
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ
اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَّانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ
وَيَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ
وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِيْ

هٰذَا الْاَمْرُ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ



نقشہ رجال الغیب

مغرب



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دستکاریِ



مرتب ◉ پروفیسر حکیم سید پیر محبوب علی شاہ

پرنسپل

غوثیہ طبیہ کالج

دیپالپور ◯ ضلع اوکاڑہ ◯ پنجاب



نزول الماء (موتیابند)

نزول الماء یعنی آنکھ میں پانی اتر آنا۔

یہ پانی رطوبت جلیدیہ ہے جو ثقبہ عنبیہ کے اندر سے تھوڑی تھوڑی یا یکبارگی اتر کر ٹھہر جاتی ہے۔ پس اگر رطوبت زیادہ غلیظ ہو کر ثقبہ عنبیہ کو مکمل طور پر بند کر دے تو بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ بس اوقات رطوبت جلیدیہ گدلی ہو جاتی ہے۔ تب بھی بینائی متاثر ہوتی ہے۔ اگر ثقبہ عنبیہ کلی طور پر بند ہو جائے تو بینائی کلی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ اور اگر ثقبہ عنبیہ جزوی طور پر بند ہو تو بینائی جزوی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ یعنی آنکھ کے کچھ حصے سے نظر آتا ہے تو کچھ سے نہیں نظر آتا۔ رطوبت جلیدیہ کی رنگت اور قوام کے اختلاف کی بنا پر موتیابند کی بہت سی اقسام ہیں۔ چنانچہ چند اہم اقسام بیان کی جاتی ہیں۔

غمامی	بادل کی طرح	زیبقی	پارہ کی مانند
جصی	چونے جیسی	بردی	اولے کی طرح
ذہبی	سونے کی مانند	آسمانی	آسمان کے رنگ جیسی
ابیض	سفید	اسود	سیاہ
احمر	سرخ	اصفر	زرد
اخضر	سبز	ازرق	کرنجی

منتشر رقیق

رطوبت جب رقیق ہو اور خواہ ثقبہ عنبیہ کو کلی طور پر بند کر دے لیکن بوجہ رقت بینائی کو کامل طور پر نہ روک سکے تو منتشر رقیق کہلاتی ہے۔ رقت کی وجہ سے قدح مفید نہیں۔



علامات

نزول الماء میں پانی کے مکمل طور پر اتر آنے پر پتلی کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے اور بینائی کلی یا جزوی طور پر زائل ہو جاتی ہے۔ ابتداء میں تخیلات یعنی مختلف قسم کی دھندلی صورتیں مثلاً مکھی، مچھر یا بال وغیرہ کے ہر وقت قائم رہنے اور روز بروز بڑھنے سے بھی شناخت ہوتی ہے۔

علاج

تخم نیل باریک پیس کر ابتداء میں لگانا نزول الماء کا مانع ہے اور اگر ابتداء میں فوراً کنپٹی کی شریان کو اچھی طرح داغ دیدے کہ شریان جل جائے تین روز کے بعد اس پر بکرے وغیرہ کے حرام مغز کی مالش کریں لبدہ روئی کو روغن کنجد میں تر کر کے اوپر رکھیں۔ داغ سے رطوبت بہنا بہتر ہے۔ کان کے نیچے کی رگ کھولنا بھی نزول الماء کا مانع ہے۔ اور شریان داغنے سے نزول الماء ضرور بند ہو جاتا ہے۔ غلیظ چیزوں کے کھانے اور جماع سے پرہیز کریں۔

جب نزول الماء کو ایک سال گزر جائے اور آنکھ ملنے سے پانی پھیلنے لگے تو فصد اور مسہل استعمال کریں۔ پھر دستکاری کریں۔ نیز جب پانی کامل طور

پر اتر آئے تو دوا اور داغ بے فائدہ ہے۔ البتہ اعمال دست کاری سے فائدہ کی امید ہے۔



اعمال دست کاری

عمل قدح۔ معالجین امراض چشم کے نزدیک عمل قدح سے مراد یہ ہے کہ موتیا کو دبا کر ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف ہٹا دیا جائے یا اسے چوس کر یا طبقات کو کاٹ کر رطوبت کو خارج کر دیں۔ عمل قدح کے قابل وہ پانی ہوتا ہے جو سفید صاف اور رقیق ہو مگر بہت زیادہ رقیق بھی نہ ہو۔ ایسا پتلا ہو کہ آنکھ ملنے یا دبانے سے منتشر ہو کر پھر اکٹھا ہو جائے۔ نیز مریض آفتاب اور چراغ کی روشنی محسوس کرتا ہے۔ اور چھینک کے وقت ایسا محسوس کرے کہ روشنی کی لمبی سی شعاع آنکھ میں داخل یا خارج ہوتی ہے۔

عمل قدح (عمل تنکیس)

عمل تنکیس کا طریقہ یہ ہے کہ معالج مریض کو تکیہ پر روشن مقام میں بٹھائے اس روز شمالی ہوا چلنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تکیہ پر بیٹھ جانے کے بعد اس کے دونوں گھٹنے اس کے سینے پر رکھے کرے اور اس کے دونوں ہاتھ ملا کر اس کی پنڈلیوں پر لا کر باندھیں اور معالج کرسی پر بیٹھ جائے تاکہ مریض سے مناسب طور پر بلند ہو۔ اور اس کی تندرست آنکھ کو روئی کی پٹی سے باندھ دے تاکہ تندرست آنکھ کے پھرنے سے بیمار آنکھ کو تکلیف نہ ہو۔ اور عمل قدح کے درست ہونے کی شناخت ہو سکے کہ مریض بیمار آنکھ سے دیکھ رہا ہے۔ معالج مریض سے کہے کہ اپنی نظر کو اندرونی گوشہ چشم کی طرف

پھیرے اور ساتھ ہی معالج کو ترچھی نظر سے دیکھتا رہے اور اسی صورت پر قائم رہے۔

پھر معالج سیاہی کے مقابل یعنی کنارے کے قریب بیرونی گوشۂ چشم کی طرف اس مقام پر جو قدرے اوپر کی طرف مائل ہو۔ اور آلہ مہت کی دم سے یعنی آلہ کے پچھلے حصے سے مذکورہ مقام کو آہستگی سے دبا ڈالے اور چھوڑ دے تاکہ مریض صبر و برداشت کا عادی ہو جائے آلہ مہت سرخ تانبے کی سلائی ہے جو ایک طرف سے تکونہ ہوتی ہے اور دوسری طرف سے عام سلائی کی طرح ہوتی ہے۔ اسی سلائی یعنی آلہ مہت کے پچھلے حصے سے دبائے تاکہ آلہ مہت کے تکونے سرے کے لیے ایک جگہ یا نشان بن جائے، جہاں چھیدتے وقت وہ قائم ہو سکے اور پھسل نہ جائے پھر معالج اس نشان کردہ مقام پر آلہ مہت کا تیز اور تکونہ سرا اتنی قوت سے دبائے کہ طبقہ ملتحمہ پھٹ جائے۔ نیز دائیں آنکھ کے لیے سلائی بائیں ہاتھ اور بائیں آنکھ کے لیے سلائی دائیں ہاتھ پکڑیں اور دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے آنکھ کو اور پلکوں کو تھامے رکھے۔ تاکہ مریض آنکھ کو نہ پھیر سکے اور جہاں کہیں ملتحمہ نہایت نرم ہو یا ڈھیلا ہو، اور اسی باعث سلائی سے نہ پھٹ سکے تو مناسب ہے کہ گول سر کے نشتر سے پہلے اس جگہ سوراخ کریں۔ پھر سلائی ڈالیں۔ غرضیکہ جیسے بھی ہو سلائی ڈالنے کے بعد خیال رکھیں کہ سلائی کا سر قرنیہ کے پیچھے سے نظر آئے جب معلوم ہو کہ سلائی پتلی کے مقام میں قرنیہ کے نیچے اور موتیا کے اوپر پہنچ گئی ہے۔ پھر سلائی کی پچھلی طرف آہستہ آہستہ پھیلا کر اونچی کریں۔ اور پانی کو سلائی کے سرے سے دبا کر آہستہ آہستہ بٹھلا دیں تاکہ پانی بیٹھ

جائے اور عنبیہ کی شکنیں اس کو اندر کھینچ لیں پھر سلائی کو دیر تک اسی طرح پر رہنے دیں۔ اور اس کے بعد جب سلائی کی جگہ پکڑنے سے خاطر جمع ہو جائے سلائی کا سر ثقبہ میں سے الگ کریں اور جلدی سے نہ نکالیں تاکہ اگر وہ دوبارہ پانی لوٹ آئے تو دبا دیں۔ دوبارہ یا سہ بارہ دبائے تاکہ پانی عنبیہ کے پیچھے مکمل طور پر بیٹھ جائے کیونکہ اگر سلائی کو نکال لیں اور پانی پھر لوٹ آئے تو دوبارہ سلائی ڈالنے سے آنکھ کا درد بڑھ جاتا ہے۔ پس لازم ہے کہ جب تک خوب جگہ نہ پکڑے سلائی نکالنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ اور اکثر ابتداء عمل یا دوران عمل بیمار کو قے آیا کرتی ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ اس دن مریض کو کچھ نہ کھلائے اور اگر طبیعت الٹ پلٹ ہونے لگے تو تھوڑا سا شربت انار دیں تاکہ متلی ٹھہر جائے اور آنکھ کا درد روکنے کے لیے روئی کا ٹکڑا آنکھ پر رکھ کر پھونک ماریں۔ تاکہ آنکھ کو گرمی پہنچے اور اگر منہ آنکھ کے نزدیک لے جائیں جس طرح کسی چیز کو پیار کرتے ہیں اس پر منہ رکھ کر دم کھینچیں تو بہتر ہے اور اس سے مقصد یہ ہے کہ آنکھ کو آرام پہنچے جب آنکھ کا درد ہلکا پڑ جائے اور متلی اگر اٹھی ہو تو بیٹھ جائے۔ پھر سلائی کو ثقبہ کے برابر لے جائیں اور موتیا کے اوپر پہنچ جانے پر مریض کو خوشخبری سے تسلی دیں۔

اور اکثر عنبیہ کی شکن چیپ دار ہوا کرتی ہے۔ اسی وجہ سے پانی کو بمشکل کھینچتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ پانی بہت غلیظ یا رقیق ہو۔ اس وجہ سے اس کا دبنا اور بیٹھنا دشوار ہو اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ ایک ہی دفعہ ایسا بیٹھ جائے کہ اس کے لوٹنے کا ڈر نہ ہو اور اکثر بہت دشواری سے رہتا ہے لیکن پھر بھی آ جاتا ہے اور جہاں اس کو لے جانا چاہیں سارا نہیں جاتا

اسی لیے یہ کرنا چاہیے کہ اگر ایسا ہو اور بہت رنج و تکلیف ہو تو سلائی کو اسی طرح رہنے دیں۔ اور سلائی کے تیز سرے سے آنکھ کے گوشہ کو کچھ زور سے دبائیں۔ اگر تھوڑا خون نکل آئے تو پانی کو اس خون کے ساتھ دبا کر بٹھا دیں۔ اور شاید بغیر قصد معالج تھوڑا سا خون نکل آئے تو اس کا خوف نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ جو پانی مشکل سے دبتا ہو اس کو اتنے خون سے دبا کر بٹھانا چاہیے کہ جس سے خون کی طاقت پانی کو عنبیہ کی شکن کے اندر لے جا کر نابود کر سکے۔ پانی کو خون کے ساتھ دبانے کے دو فائدے ہیں۔ ایک یہ کہ اگر خون دبایا نہ جائے تو وہاں ٹھہر جاتا ہے اس واسطے مرض طرفہ پیدا ہو جاتی ہے اور یہ مرض بہت مشکل سے جاتی ہے۔ مریض کو موتیا کے پانی بٹھلاتے وقت ہدایت کرنی چاہیے کہ وہ حلق سے نہ کھنگارے اور نہ ہی ناک کی راہ رینٹ ملکے بلکہ منہ کے لعاب کو آہستگی سے نگل جائے تاکہ اس قسم کی حرکت سے پانی اندر کو رُخ کر نہ سکے۔ اور پانی نکالنے کے بعد سلائی کو آہستہ آہستہ پھیر کر باہر نکال لیا جائے۔

پھر انڈا مرغ کی زردی روغن گل میں پکائیں یا پھینٹ کر آنکھوں پر ضماد کریں۔ زیرہ چبا کر اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں۔ اور آنکھوں کو گدی سے مضبوط باندھیں۔ اگر باہر کی طرف آنکھ کے کونے میں خون نظر آئے تو پسا ہوا نمک اس پر ڈالیں۔

پھر باندھنے کے بعد مریض کو اندھیرے کمرے میں چت لیٹنے اور کسی قسم کی حرکت بھی نہ کرنے کا حکم دیں۔ اور ہدایت کریں کہ جو ضرورت ہو آہستگی سے اشارے سے بتائے اور خود کو کھانسنے سے بچائے۔ اگر چھینک آئے تو ناک کو ہاتھ سے مل دے کھانسی آنے پر شربت انار روغن بادام ملا کر تھوڑا گھونٹ

پیا کریں۔ نیز معالج کن پٹیوں پر بے حس کرنے والی کوئی دوا لگائے تاکہ درد پیدا نہ ہو۔ خوراک بہت کم اور پینے والی دینی چاہیے کیونکہ غذا چبانے سے رطوبت کو حرکت ہوتی ہے۔ اگر دوسرے روز پٹی کھولنا ہو تو کوئی حرج نہیں مگر گدیاں آہستہ آہستہ اٹھائیں۔ اور آنکھ کو گلاب میں روئی تر کر کے دھونا چاہیے کہ آنکھ کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے یہ بھی احتیاط رہے کہ ہاتھ کا زور یا وزن آنکھ پر نہ پڑے اور نہ ہی مریض خود اور نہ ہی معالج آنکھ کے پردے کو کھولنے کی کوشش کرے۔ بعدہٗ بیضہ مرغ کی سفیدی سے روئی تر کے آنکھ پر رکھیں۔ بعدہ نئی گدیاں اور پٹیوں سے آنکھوں کو باندھے اس بندش کو تین یوم تک رکھے۔ بعدہ پٹی کو کھولے تو مریض کو ہدایت کرے کہ گل گلاب کو جوش دے کر حسب برداشت گرم پانی سے آنکھوں کو دھوئے۔ نیز مریض کی پیٹھ پر تکیہ لگا کر مریض کو سیدھا بٹھا دے اور چاروں طرف تکیے رکھ دے تاکہ ان کے سہارے آرام سے رہے۔ اور کوئی حرکت نہ کرنے پائے۔ ایک سیاہ کپڑا اس کے منہ پر لٹکا دے۔ اور شادنج مغسول یا سرمہ سیاہ قلیل مقدار میں لگنے کا کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر پانی دو تین دن کے بعد پھر آجائے تو بغور دیکھے کہ کوئی سوزش تو پیدا نہیں ہوئی۔ اگر سوزش نہ ہو تو سلائی سے پانی کو پھر بٹھا دے کیونکہ اس تھوڑے عرصہ میں ملتحمہ کا سوراخ بند نہیں ہوا کرتا اور زخم بھی نہیں بھرتا جس مریض کی آنکھ میں قدح کی جگہ پر زائد گوشت نکل آئے تو زائد گوشت کو تیز ناخن یا قینچی یا نشتر سے کاٹ دینا چاہیے۔ اور اس گوشت کے کاٹنے کا کوئی خوف نہ کرنا چاہیے۔

جب تکرنہ سلائی عنبیہ کا ثقبہ دباتے ہیں تو ثقبہ اندر چلا جاتا ہے لہذا

اس میں شکن پڑجاتا ہے اور رطوبت جلیدیہ جو موتیابند کی صورت میں باہر آئی ہوتی ہے۔ ان شکنوں میں سے ٹپک جاتی ہے۔ جب سلائی کو اٹھاتے ہیں تو عنبیہ اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے اور ثقبہ سلامت رہتا ہے لیکن جو طبیب پردہ کو شگاف دے کر رطوبت کو آنکھ سے باہر نکالتے ہیں وہ طریقہ خطرناک ہے۔ اس سے مریض کی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے نیز پتلی کو بھی یہ طریقہ متاثر کرسکتا ہے اور قدرتی مقدار سے رطوبت جلیدیہ کم ہونے کی وجہ سے بینائی بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ البتہ عمل مص یعنی عمل العراق البتہ کچھ مفید ہوتا ہے۔

عملِ مَص (عمل العراق)

بعض حاذق کحّال (معالجین چشم) خولدار مہت یعنی مہت مُجوّف سے علاج کرتے ہیں۔ یہ خولدار مہت دراصل ایک خولدار سلائی ہے جس کے بیچ میں ایک اور سلائی عموداً نصب ہوتی ہے۔ اس سلائی کا سر آنکھ کے اندر داخل کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ موتیا تک پہنچا ہوا نظر آتا ہے۔ پھر اس سلائی کا دوسرا سرا معالج منہ میں لے کر بہ احتیاط چوستا ہے۔ یہاں تک کہ ساری رطوبت سلائی کے خول میں آجاتی ہے بعض اوقات کچھ رطوبت جو باقی رہ جاتی ہے اسے سلائی (مہت عمل قدح) سے دبا دیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ عنبیہ کے پیچھے اتر جائے اور وہاں سے بتدریج جذب ہوجائے۔ پھر عمل قدح کی طرح ہی پٹی وغیرہ اور احتیاط کی جاتی ہے۔



آلہ مہت (سلائی) تیار کرنا

اس سلائی کو سُرخ تانبے سے بنایا جاتا ہے جو بقدر چار انگشت طویل ہوتی ہے۔ اس کا ایک سرا تیز ہوتا ہے اور بقدر نصف جَو کے تکونہ ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرا سرا عام سلائی کی طرح ہوتا ہے۔ سُرخ تانبے کی وجہ یہ ہے کہ تانبہ آنکھ کی صحت کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے اور عام دھند جالا وغیرہ سُرخ تانبے کی سلائی کے استعمال سے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ نیز سُرخ و خالص تانبے کی خاص قوت جاذبہ کی وجہ سے موتیا کو حرکت دینے میں سہولت رہتی ہے۔

ناقابل قدح اقسام اور انکا قابل قدح بنانا

غمامی جو پھیلتی ہے نہ حرکت کرتی ہے۔ زیبقی جو دھوپ میں کھڑا ہونے سے ہلتی ہے۔ رحی ہلتی ہے نہ حرکت کرتی ہے نہ دوسری آنکھ بند کرنے سے اسے کچھ فرق ہوتا ہے۔ آسمانی بعض اوقات حرکت نہیں کرتی۔ اپنی تیزی اور جلن کی وجہ سے آنکھ کے لیے قدح پر مضر ہے۔ زجاجی سفید زرد/سبز/سرخ/سنہرا/زرق/نیلا/سیاہ میں بھی قدح مفید نہیں۔ منجمد موتیا کو لطیف و رقیق کرنے کے لیے سرمے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن موتیا کی رقیق ہونے پر مچھلی جیسی چیزیں کھلا کر گاڑھا کیا جاتا ہے۔

دیگر امراض چشم

موتیابند کے علاوہ آنکھوں میں اور کئی امراض ایسے ہیں جو آنکھوں کو

بہت نقصان پہنچا کر نظر زائل کر دیتے ہیں۔ لہٰذا چند نسخے حسبِ ذیل درج کیے جاتے ہیں۔ بنا کر فائدہ مخلوق کو پہنچائیں۔ ہر نسخہ مجرب ہے۔

کحل ترنج

جو ابتدائِ نزول الماء کے علاوہ جالا اور پھولا کو بھی دور کرتا ہے نسخہ یہ ہے۔

بھلادہ ۴ عدد، شب یمانی ۱ ماشہ، شقیقل ۴ رتی،
لیموں کاغذی ۸ عدد۔

اوّل بھلادہ کو اس قدر جلائیں کہ کوئلہ ہو جائے، راکھ نہ ہونے پائے۔ بعد تینوں ادویہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دستہ آہنی سے گھونٹیں۔ اور آبِ لیموں تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ آٹھوں لیموں کا پانی صرف ہو جائے۔ اس کو چینی کے برتن میں رکھیں۔ وقت حاجت لیموں کے پانی میں حل کر کے لگائیں۔ اور آنکھ بند کر کے ڈھیلے کو حرکت دیتے رہیں۔ پانی بکثرت خارج ہو کر بصارت تیز ہو گی ابتدائِ نزول الماء کے علاوہ جالا اور پھولا کو بھی مفید ہے۔

طلا برائے پڑوال

کشتہ۔ نوشادر، سُم خر سوختہ مساوی الوزن باریک سفوف کر کے شراب کے سرکے میں ملا کر پڑوال کو اکھاڑ کر طلا کریں۔ چند

روز استعمال کریں۔



برائے شب کوری

فلفل سیاہ۔ کمیلہ۔ فلفل دراز مساوی الوزن بطور سُرمہ صبح و شام استعمال کریں۔

کحل ناخونہ

نحاس محرق ۵ ماشہ۔ شادنج مغسول ۵ ماشہ۔ اقلیما نقرہ ۲ ماشہ زنجار نحاس ۱ ماشہ۔ صبر زرد ۱ ماشہ۔ بوزارمنی ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز زعفران چار چار رتی سب کو بطور سُرمہ کھرل کر کے استعمال کریں۔ پس جالا۔ سبل اور ناخونہ وغیرہ بالکل ختم ہو جائے گا۔

سُرمہ چاکسو

یہ گھانجنی، ربغل گند۔ دھند، رمد۔ ککرے وغیرہ اور خراب آنکھ کو صاف کرتا ہے۔

چاکسو مدبر ۴ ماشہ۔ پھولا جست ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۲ ماشہ۔ کاجل ۳ ماشہ سب کا سُرمہ تیار کر کے رکھیں وقت حاجت بہپٹے الٹ کر آنکھ میں بھر دیں۔

کحل نحاسی

سرمہ سیاہ باریک شدہ ۱۰ تولہ ہڑتال ورقیہ باریک شدہ ۵ تولہ
برادہ نحاس ۵ تولہ کوزہ خورد میں اول نصف سرمہ بعد نصف ورقیہ پھر
برادہ پھر ورقیہ اور سرمہ رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر کی آگ جلا دیں۔
پھر نکال کر طویل خرج دے کر دھواں باقی نہ رہے۔ بعد ازاں ۱ ماشہ ست
پودینہ، ۱ ماشہ زعفران ملا کر عرق گلاب سے تین پہر کھرل کرکے سرمہ کے طور
پر استعمال کریں۔

پس دمہ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ تیرگی۔ سبل رمد۔ ککرے۔ ضعف
بصارت وغیرہ کو مقبول و مجرب ہے۔



معاونین

پروفیسر لیکچرار سید محمد شاہ صائم پرنسپل غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور
حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا
حکیم سید ابو الصالح تمین شاہ۔ حکیم سید ابو السعید گلشن شاہ
سید نذیر احمد شاہ محمود آباد کراچی۔ سید محمود علی شاہ ولد نذیر احمد شاہ محمود آباد کراچی
خواجہ حاجی احمد اعوان نارتھ ناظم آباد کراچی نمبر ۲۔
شیخ المشائخ خواجہ عبد الغنی خاص ساہیوال
خواجہ مقبول احمد کھوکھر ٹاؤن شپ لاہور
خواجہ مولوی حاجی بشیر احمد سمندری فیصل آباد
سید انوار الحق کیتال پورہ لاہور
حکیم رحمت علی قطب شاہی کوٹ خادم علی شاہ ساہیوال
حکیم میاں غلام حنیف دو چک مومن اوکاڑہ
حکیم حبیب اللہ اعوان کوٹ احمد خاں ضلع خوشاب
حکیم فاضل الاطباء بابو شوم خاں پڈعیدن اسندھ
حکیم محمد سعید ولد قادر بخش حویلی لکھا
حکیم حافظ قاری محمود الحسن ولد حافظ قاری عبد الرحمان صاحب راوی روڈ لاہور
حکیم سید محمد اسحاق شاہ چونگی امرسدھو لاہور